SUN.15.Oct.2023
VOLUME:18 NO:266
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 15 / اکتوبر 2023
جلد:18 شمارہ 266
29 / ربیع الاول 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

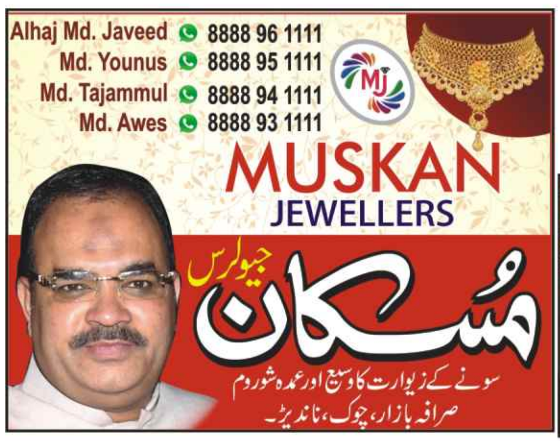

"جہاں پیدا ہوئے ہیں وہیں مرنا پسند کریں گے"

لیکن غزہ کو کسی صورت نہیں چھوڑیں گے، نوجوانوں کا عزم

غزہ: 14 / اکتوبر (ایجنسیز) غزہ میں اسرائیلی فوج کی جانب سے بربریت کا سلسلہ جاری ہے، جس کے نتیجے میں 2 ہزار کے قریب معصوم شہری لقمہ اجل بن چکے ہیں، اسرائیل کی جانب سے غزہ کے شہریوں کو علاقہ خالی کرنے کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل کی جانب سی دی گئی وارننگ کے جواب میں غزہ کے نوجوانوں کا کہنا ہے کہ جہاں پیدا ہوئے ہیں وہیں مرنا پسند کریں گے، لیکن غزہ کو کسی صورت نہیں چھوڑیں گے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق محمد نام کے ایک شہری کا کہنا تھا کہ کہیں اور جانے سے مرنا بہتر ہے جہاں پیدا ہوئے ہیں وہیں مریں گے، غزہ کو چھوڑنا کسی صورت گوارا نہیں۔ شمالی غزہ میں رہنے والے لوگوں کو اسرائیل اور حماس کی جنگ کے درمیان، اسرائیلی ڈیفنس فورس نے 24 گھنٹے کے اندر علاقہ خالی کرنے اور جنوب کی طرف جانے کا مشورہ دیا ہے۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے اس فیصلے سے شمالی غزہ کے 11 لاکھ افراد متاثر ہوں گے جو کہ پوری غزہ کی پٹی کی آبادی کا نصف ہے۔ غزہ میں رہنے والے محمد نامی شہری سے اے ایف پی نے بات کی، جس پر انہوں نے کہا کہ کہیں اور جانے سے بہتر ہے کہ مر جائیں، انہوں نے کہا کہ میں یہیں پیدا ہوا ہوں اور یہیں مروں گا۔ غزہ چھوڑنا میرے لیے ایک بے عزتی کی بات ہے۔ دوسری جانب سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ غزہ میں محاصرہ جاری ہے، 10 لاکھ لوگوں کو ایسی جگہ منتقل کرنا جہاں خوراک، پانی یا رہائش نہیں انتہائی خطرناک ہے۔ سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ کا کہنا تھا کہ اسرائیل غزہ خالی کرنے کے الٹی میٹم پر نظر ثانی کرے، عالمی انسانی قانون کے قوانین کا احترام کرنا چاہیے، ہر جنگ کے اصول ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ فلسطینی علاقے ایندھن، بجلی، پانی اور خوراک سے بھی محروم ہیں، انخلا کا حکم کم از کم 11 لاکھ فلسطینیوں پر لاگو ہوگا، متاثرہ علاقے پہلے ہی اسرائیلی محاصرے اور بمباری کی زد میں ہیں۔ یو این سیکرٹری جنرل نے اسرائیل کے غزہ خالی کرنے کے الٹی میٹم کو انتہائی تشویشناک اور خطرناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ متاثرہ فلسطینی علاقے پہلے ہی اسرائیلی بمباری سے ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکے ہیں۔

خام تیل کی قیمتیں بڑھنے سے ہندوستان کی پریشانی بڑھی،

حماس-اسرائیل جنگ سے حالات ہوئے خراب

نئی دہلی: 14 / اکتوبر (ایجنسیز) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اکتوبر-دسمبر سہ ماہی میں زبردست اضافہ ہوا ہے، جس سے ہندوستان کے لیے ہائی کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ (سی اے ڈی) کا اندیشہ بڑھ گیا ہے اور آگے چل کر روپے پر بھی زیادہ دباؤ پڑنے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس درمیان اسرائیل-حماس جنگ نے خام تیل کی قیمتوں، عالمی معاشی اصلاح پر مزید غیر یقینی بڑھا دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کوئی بھی ملک تب سی اے ڈی میں چلا جاتا ہے جب اس کی چیزوں اور سروسز کی درآمدات کی قیمت اس کی برآمدات سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس سے معیشت کے وسیع معاشی بنیادی اصول کمزور ہو جاتے ہیں اور مقامی کرنسی بیشتر غیر مستحکم ہو جاتی ہے۔ ہندوستان اپنی خام تیل کی ضرورت کا تقریباً 85 فیصد درآمدات کرتا ہے اور عالمی قیمتوں میں کسی بھی اضافہ سے درآمدات بل میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ چونکہ خام تیل خریدنے کے لیے بڑی ادائیگی ڈالر میں کرنی پڑتی ہے، اس لیے امریکی کرنسی کے مقابلے میں روپے پر اثر پڑتا ہے۔ کمزور روپیہ درآمدات کو مزید مہنگا بنا دیتا ہے کیونکہ ڈالر خریدنے کے لیے زیادہ مقامی کرنسی کی ادائیگی کرنی پڑتی ہے۔ ہندوستان کے لیے مشکل یہ ہے کہ خام تیل کی قیمتیں پھر سے بڑھنے لگی ہیں اور فی الحال یہ 95 ڈالر فی بیرل کے آس پاس منڈلا رہی ہیں۔ ستمبر تک تین ماہ میں تیل کی قیمتیں تقریباً 30 فیصد بڑھ گئیں جو تقریباً دو دہائیوں میں تیسری سہ ماہی کا سب سے بڑا اضافہ ہے۔ حال کے ہفتوں میں بینچ مارک برینٹ کروڈ 95 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گیا۔ بین الاقوامی بازار میں خام تیل کی بڑھتی قیمتوں کے سبب ڈالر کی طلب میں اضافہ سے امریکی ڈالر کے مقابلے ہندوستانی روپیہ 83 روپے کی ذیلی سطح پر آ گیا ہے۔

ججس بھگوان نہیں، عدالت میں ہاتھ نہ جوڑے جائیں: کیرالا ہائی کورٹ

کوچی: 14 / اکتوبر (ایجنسیز) کیرالا ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ ججس صرف اپنے دستوری فرائض انجام دیتے ہیں اور مقدمات کا سامنا کرنے والوں یا وکیلوں کو عدالت میں ہاتھ جوڑ کر بحث کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ججس بھگوان نہیں ہیں۔ جسٹس پی وی کنی کرشنن نے یہ بات اس وقت کہی جب کوئی آنکھوں میں آنسو لئے ہاتھ جوڑ کر اپنا کیس لڑ رہا تھا۔ جسٹس کنی کرشنن نے کہا کہ عدالت کو ٹمپل آف جسٹس کہا جاتا ہے لیکن بنچ پر کوئی بھگوان بیٹھا نہیں ہوتا کہ جس کے سامنے وکلاء یا مقدمات کا سامنا کرنے والے ماتھا ٹیکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہاتھ جوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ججس اپنا دستوری فریضہ انجام دے رہے ہوتے ہیں۔ کیس کی بحث کے دوران صرف عدالت کا احترام ملحوظ رکھنا کافی ہے۔ رملہ کبیر نامی خاتون اس کے خلاف درج ایف آئی آر رد کرانے کے لئے عدالت میں موجود تھی۔ اس پر الزام ہے کہ اس نے الاپوا کے نارتھ پولیس اسٹیشن کے سرکل انسپکٹر کو ٹیلی فون پر گالیاں دی۔ اس نے عدالت سے کہا کہ کیس جھوٹا ہے کیونکہ وہ علاقہ میں ایک پریر ہال کے بے جا استعمال کے خلاف پولیس میں شکایت درج کرانے گئی تھی۔ اس نے جب تحقیقات کی پیشرفت جاننے کے لئے فون کیا تو پولیس عہدیدار نے اسے گالیاں دی تھیں جس کے خلاف وہ انسپکٹر جنرل سے رجوع ہوئی تھی۔ اس پر وہ پولیس عہدیدار بھڑک گیا اور اس نے اس کے خلاف جوابی کیس درج کیا۔ عدالت نے بحث کی سماعت کے بعد رملہ کبیر کے خلاف ایف آئی آر رد کر دی اور پولیس انسپکٹر کے خلاف محکمہ جاتی تحقیقات کا حکم دیا۔

جیکلین فرنانڈیز کے لیے ٹھگ سکیش چندر شیکھر جیل میں رکھے گا ورت، خط لکھ کر بتایا حالِ دل

ممبئی: 14 / اکتوبر (ایجنسیز) کروڑوں روپے کی ٹھگی کے معاملے میں دہلی کی جیل میں بند مہا ٹھگ سکیش چندر شیکھر نے ایک بار پھر بالی ووڈ اداکارہ جیکلین فرنانڈیز کو خط لکھا ہے۔ اس خط میں سکیش نے کہا ہے کہ "جیکلین اور میرے آس پاس پھیلی منفی باتوں کو دور کرنے کے لیے وہ اس بار نوراتری میں ورت (روزہ) رکھے گا۔ اسے یقین ہے کہ ماں بھوانی کا کرم اس پر ضرور برسے گا۔" سکیش نے اپنے اس خط میں جیکلین فرنانڈیز کی خوبصورت کی تعریف بھی کی ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ دوحہ ایونٹ میں وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھیں۔ جلد ہی دونوں پھر سے ایک ساتھ رہیں گے۔ سکیش نے ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہے کہ "دنیا کا کوئی جیل مجھے تم سے (جیکلین فرنانڈیز) دور نہیں کر سکتا۔" سکیش کے مطابق وہ پورے 9 دن ورت رکھے گا۔ ماں شکتی کا رحم برسے گا اور جلد ہی سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سکیش نے جو خط لکھا ہے اس میں تذکرہ کیا ہے کہ جلد ہی خوشیاں لوٹنے والی ہیں۔ سچائی کا وقت آ گیا ہے۔ وہ اسے (جیکلین) پاگلوں کی طرح پیار کرتا ہے۔ اس کے خلاف جو بھی الزامات ہیں، وہ ہیچ کبھی ثابت نہیں ہوں گے۔ الٹی گنتی شروع ہو گئی ہے۔ سکیش خط میں آگے لکھتے ہیں "فکر مت کرو۔ میں تمھاری مدد کے لیے ہمیشہ تیار رہوں گا۔ مجھے پتہ ہے کہ تم (جیکلین) مجھ سے کتنی محبت کرتی ہو۔ میں تمھارے لیے جی رہا ہوں۔ تم میری لائف لائن ہو۔"

اسرائیلی شہریوں نے وزیر اعظم نیتن یاہو سے استعفے کا مطالبہ کر دیا

تل ابیب: 14 / اکتوبر (ایجنسیز) تل ابیب میں سیکڑوں لوگوں نے احتجاج کرتے ہوئے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے استعفے کا مطالبہ کر دیا۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری جنگ کے بیچ نیتن یاہو کے خلاف لوگ سڑکوں پر نکل آئے ہیں، اسرائیلی عوام نے وزیر اعظم سے استعفے کا مطالبہ کیا ہے۔ موجودہ جنگی صورتحال کے باوجود تل ابیب میں سیکڑوں لوگوں نے احتجاجی مظاہرہ کی۔ حماس کے ہاتھوں یرغمال اسرائیلیوں کے اہلخانہ احتجاج کر رہے ہیں۔ احتجاج کرنے والوں کا کہنا تھا کہ حماس کے حملوں میں فوج ناکام ہو گئی۔

خاتون ریزرویشن قانون جلد نافذ کرنے کے لیے جنگ شروع کرے گا 'انڈیا اتحاد': سونیا گاندھی

نئی دہلی: 14 / اکتوبر (ایجنسیز) کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی نے خاتون ریزرویشن بل جلد از جلد نافذ کرنے کے لیے جنگ شروع کیے جانے کا اعلان کیا ہے۔ انھوں نے ہفتہ کے روز اپنے ایک بیان میں کہا کہ اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' پارلیمنٹ میں حال ہی میں پاس خاتون ریزرویشن قانون کو نافذ کرنے کے لیے جنگ شروع کرے گا۔ انھوں نے یہ بیان تمل ناڈو میں برسر اقتدار ڈی ایم کے کے ذریعہ چنئی میں منعقد 'خاتون حقوق سمّیلن' سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ تقریب میں شریک عوام سے خطاب کرتے ہوئے سونیا گاندھی نے کہا کہ آنجہانی راجیو گاندھی پنچایتی راج میں خواتین کے لیے تاریخی 33 فیصد ریزرویشن لائے، جس نے زمینی سطح پر خواتین کی قیادت کو فروغ دیا اور ایک طرح سے نئی فضا قائم کی۔ سونیا گاندھی نے کہا کہ یہ قانون ساز اداروں میں ایک تہائی سیٹ پر ریزرویشن کی سمت میں ایک اہم قدم تھا۔ کانگریس پارلیمنٹ کے اندر اور باہر ہر جگہ خاتون ریزرویشن کی راہ نما رہی ہے۔ سونیا گاندھی کا کہنا ہے کہ اب خاتون ریزرویشن بل بالآخر صرف کانگریس ہی نہیں، بلکہ ہم سبھی کی انتھک محنت اور کوششوں کے سبب پاس ہو گیا ہے۔ لیکن ہم سبھی جانتے ہیں کہ اس سمت میں اب بھی ایک طویل راستہ طے کرنا باقی ہے۔ انھوں نے بل کے حقیقی صورت میں نفاذ پر اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کے ذریعہ پارلیمنٹ میں اٹھائے گئے سوالات کی طرف توجہ دلائی اور پوچھا کہ کیا اس (قانون) پر عمل ایک سال، دو سال یا تین سال میں ہوگا؟ سونیا گاندھی نے کہا کہ "ہمیں کوئی اندازہ نہیں ہے۔ حالانکہ کچھ مرد خوش ہیں، لیکن ہم خوش نہیں ہیں، ہم خواتین خوش نہیں ہیں۔" سونیا گاندھی نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ انڈیا اتحاد خاتون ریزرویشن ایکٹ کے جلد نفاذ کے لیے جنگ کرنے جا رہا ہے۔ یو پی اے کی دوسری مدت کار میں پیش کردہ خاتون ریزرویشن بل راجیہ سبھا میں پاس ہو گیا تھا، لیکن عام اتفاق کی کمی کے سبب اسے لوک سبھا میں لایا نہیں جا سکا تھا۔ لیکن اب جبکہ یہ پارلیمنٹ سے پاس ہو گیا ہے تو اس کو جلد از جلد نافذ کرنے کی کوششیں کی جائیں گی۔

شمالی غزہ میں فلسطینیوں کے قافلے پر فضائی حملے میں بچوں سمیت درجنوں افراد ہلاک

شمالی غزہ: 14 / اکتوبر (ایجنسیز) نوبی غزہ کی جانب جانے والی گاڑیوں کے قافلے پر حملے میں فلسطینی وزارت صحت کے مطابق 70 افراد ہلاک ہوئے ہیں اسرائیلی فوج کی ورانگ کے بعد غزہ شہر کے 11 لاکھ شہریوں کی جنوب کی طرف نقل مکانی جاری ہے، جبکہ اسرائیلی فوج نے زمینی کارروائی بھی شروع کر رکھی ہے یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ جوزف بوریل نے کہا ہے کہ غزہ کی صورتحال میں 24 گھنٹوں میں 10 لاکھ شہریوں کو منتقل کرنا محض ایک انسانی بحران ہو سکتا ہے۔ حماس کا کہنا ہے کہ غزہ پر اسرائیلی فضائی حملوں میں غیر ملکیوں سمیت 13 یرغمالی مارے گئے ہیں اسرائیل نے کہا ہے کہ یرغمالیوں کی رہائی تک غزہ کا محاصرہ ختم نہیں کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ حماس نے کم از کم 150 افراد کو یرغمال بنا چکا ہے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی بمباری اور ناکہ بندی کے دوران شہریوں تک خوراک، ایندھن اور پانی جیسی اشیائے ضروریہ پہنچانے کی اجازت دی جائے حماس کے حملوں میں اسرائیل میں ہلاکتوں کی تعداد 1300 تک پہنچ گئی ہے جبکہ غزہ پر اسرائیلی فضائی حملوں میں 2000 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

10 سالوں میں 'بھاجپا رشتہ دار سمیتی' نے تلنگانہ کو تباہ کر دیا، گاندھی کا بی آر ایس پر شدید حملہ

حیدرآباد: 14 / اکتوبر (ایجنسیز) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے تلنگانہ میں مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے والی ایک طالبہ کی مبینہ خودکشی معاملے پر ریاست کی بی آر ایس حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ہفتہ کے روز راہل گاندھی نے تلنگانہ کی کے۔ چندر شیکھر راؤ حکومت پر حملہ آور رخ اختیار کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ بی آر ایس دراصل 'بھاجپا رشتہ دار سمیتی' ہے اور بی جے پی نے مل کر اس ریاست کو تباہ کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کر رہی 23 سالہ لڑکی نے حیدر آباد کے اشوک نگر واقع اپنے ہاسٹل کے کمرے میں مبینہ طور پر پھندا لگا کر خودکشی کر لی۔ اس کے بعد مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کر رہے امیدواروں نے علاقے میں زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس واقعہ کے بعد تلنگانہ کی بی آر ایس حکومت کو اپوزیشن پارٹیوں کی شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس خودکشی معاملے پر راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنا رد عمل ظاہر کیا ہے۔ پوسٹ میں انھوں نے لکھا ہے کہ "کل حیدر آباد میں ایک طالبہ کی خودکشی کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ یہ خودکشی نہیں، قتل ہے- نوجوانوں کے خوابوں کا، ان کی امیدوں اور خواہشات کا۔" پھر وہ لکھتے ہیں "تلنگانہ کا نوجوان آج بے روزگاری سے پوری طرح ٹوٹ چکا ہے۔ گزشتہ 10 سالوں میں بھاجپا رشتہ دار سمیتی - بی آر ایس اور بی جے پی نے مل کر اپنی نااہلی سے ریاست کو تباہ کر دیا ہے۔"

جلد ووٹ ڈالنے والوں کو مفت پوہا اور جلیبی!

اندور: 14 / اکتوبر (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کے شہر اندور میں مشہور فوڈ ہب (کھانوں کے مرکز) "56 دُکان" کے دکانداروں نے اسمبلی الیکشن میں جلد ووٹ ڈالنے والوں کو فری اسناکس (پوہا / چڑوا-جلیبی) دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کا مقصد رائے دہی کا تناسب بڑھانا ہے۔ مدھیہ پردیش کی 230 رکنی اسمبلی کے لئے واحد مرحلہ میں 17 نومبر کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ دکانداروں نے اعلان کیا ہے کہ صبح کے اولین اوقات میں ووٹ ڈالنے والوں کو چڑوا-جلیبی مفت ملے گی۔ انہیں اپنی انگلی پر لگا نشان دکھانا کافی ہوگا۔ 56 دکان ٹریڈرس اسوسی ایشن کے صدر گنجن شرما نے پی ٹی آئی سے بات چیت میں کہا کہ اندور کو صفائی کے معاملہ میں ملک میں اول مقام حاصل ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا شہر ووٹنگ کے معاملہ میں بھی ٹاپ کرے۔ اس کے لئے ہم نے صبح جلد ووٹ ڈالنے والوں کو مفت پوہا-جلیبی کی پیشکش کی ہے۔ یہ آفر 17 نومبر کو صبح 9 بجے تک ہوگی۔ اس کے بعد شام تک ہر ووٹر کو پوہا-جلیبی پر 10 فیصد رعایت ملے گی۔ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹانڈرڈس اتھاریٹی آف انڈیا 56 دکان کو کلین اسٹریٹ فوڈ ہب کا ٹیاگ دے چکی ہے۔

'یو پی ایس سی کی تیاری کر رہے طلبا کو دیے جائیں گے 7500 روپے'، اودے ندھی کا اعلان

چینائی: 14 / اکتوبر (ایجنسیز) تمل ناڈو حکومت نے یو پی ایس سی کی تیاری کر رہے طلبا کے لیے آج ایک بڑا اعلان کیا ہے۔ تمل ناڈو حکومت میں وزیر اودے ندھی اسٹالن نے ہفتہ کے روز کہا کہ سول سروس کی تیاری کر رہے امیدواروں کو وظیفہ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ حکومت 1000 طلبا کو 10 ماہ کے لیے 7500 روپے کی مالی امداد کرے گی تا کہ ان کو امتحان کی تیاری کرنے میں مدد مل سکے۔ وزیر برائے فلاح نوجوان و ترقی کھیل اودے ندھی اسٹالن نے کہا کہ "دراوڑ ماڈل کا مقصد یو پی ایس سی، انڈین بینک سروس، ریلوے وغیرہ کی ملازمت کو حاصل کرنا ہے۔ پیریار انا اور کرونا ندھی نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے کام کیا ہے۔ اسی طرح سے موجودہ وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن بھی اسی سمت میں کام کر رہے ہیں۔" خبر رساں ایجنسی اے این آئی کے مطابق اودے ندھی کا کہنا ہے کہ "ہماری نان مدھلون اسکیم بہت اچھی ہے جس سے 13 لاکھ طلبا مستفید ہوئے اور 1.5 لاکھ طلبا کو ملازمت بھی حاصل ہوئی ہے۔ نوجوانوں کو مرکزی حکومت کی ملازمتیں ملنی چاہئیں۔ یہ نان مدھلون اسکیم نوجوانوں کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے میں مددگار رہوگی۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ تمل ناڈو میں ریاستی حکومت کی طرف سے کئی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، اس کے باوجود ریاست کے نوجوانوں کی شراکت داری مرکزی حکومت کی ملازمت میں کم ہوئی ہے۔ تمل ناڈو ریاست کے نوجوانوں کا یو پی ایس سی امتحان میں کامیابی کا فیصد بہت کم ہو گیا ہے جو کہ بے حد حیران کرنے والا ہے۔ اودے ندھی نے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ 2016 میں مرکزی حکومت کی ملازمتیں حاصل کرنے میں تمل ناڈو کے نوجوانوں کی تعداد 10 فیصد تھی، لیکن اب یہ گھٹ کر محض 5 فیصد رہ گئی ہے۔ اعداد و شمار پیش کیے جانے کے بعد اودے ندھی اسٹالن نے فکر کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ حکومت نے حالات کو دیکھتے ہوئے یو پی ایس سی کی تیاری کرنے والے امیدواروں کے لیے ٹریننگ سنٹر شروع کیے ہیں۔ اتنا ہی نہیں، 1000 طلبا کو 10 ماہ کے لیے مالی امداد کے طور پر 7500 روپے دینے جا رہی ہے۔

روہت شرما کے طوفان میں بہہ گئے پاکستانی گیند باز، ہندوستان 7 وکٹ سے فتحیاب

احمد آباد: 14 / اکتوبر (ایجنسیز) عالمی کپ میں ہندوستان کے خلاف پہلی جیت کا خواب دیکھ رہی پاکستانی ٹیم کو ایک بار پھر شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ یعنی عالمی کپ میں پاکستان کے خلاف کھیلے جانے والے اپنے آٹھویں میچ کو بھی ہندوستان نے جیت لیا ہے۔ امید کی جا رہی تھی کہ دونوں ٹیموں کے درمیان زبردست مقابلہ دیکھنے کو ملے گا، لیکن ہندوستان کو یہ جیت بہ آسانی 7 وکٹ سے مل گئی ہے۔ جیت آسان ہونے کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ جب پاکستان کے ذریعہ دیے گئے 192 رنوں کا ہدف ہندوستانی ٹیم نے حاصل کیا تو 117 گیندیں پھینکی جانی باقی تھیں۔ آج ٹاس ہندوستانی کپتان روہت شرما نے جیتا تھا اور پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ روہت شرما کا ماننا تھا کہ آخر میں شبنم کی وجہ سے بلے بازی کچھ آسان ہو سکتی ہے۔ لیکن اس سے پہلے ہندوستانی گیند بازوں کا امتحان تھا کیونکہ پاکستان کو ٹھیک ٹھاک شروعات مل گئی تھی۔ پہلا وکٹ عبداللہ شفیق (20 رن) کا اور دوسرا وکٹ امام الحق (36 رن) کا جب گرا تو حالات خراب ہوتے نظر آ رہے تھے، لیکن کپتان بابر اعظم اور محمد رضوان نے بہترین شراکت داری کی۔ سب کچھ ٹھیک چل رہا تھا لیکن 30 ویں اوور کی چوتھی گیند پر جیسے ہی محمد سراج نے بابر اعظم (50 رن) کو بولڈ کیا، پھر تو پاکستانی ٹیم پوری طرح لڑکھڑا گئی۔ جب بابر آؤٹ ہوئے تو ٹیم کا اسکور 155 رن تھا۔ اس کے بعد 36 رن بننے میں مزید 7 وکٹ گر گئے۔ محمد رضوان (49 رن) اپنی نصف سنچری بھی مکمل نہیں کر سکے۔ پاکستانی ٹیم صرف 42.5 اوورس ہی کھیل سکی اور 191 رن بنانے میں کامیاب ہوئی۔ ہندوستانی گیند بازوں کی تعریف کرنی ہوگی جنھوں نے پاکستان کو بہترین شروعات ملنے کے باوجود درمیان کے اوورس میں کسی طرح کی سستی کا مظاہرہ نہیں کیا۔ ہندوستان کی طرف سے سبھی گیند بازوں نے وکٹ لینے کی بھرپور کوشش کی، نتیجہ یہ ہوا کہ پانچ گیند بازوں کو 2-2 وکٹ حاصل ہوئے۔ صرف شاردل ٹھاکر ایسے گیند باز رہے جنھیں کوئی وکٹ نہیں ملا۔ جسپریت بمراہ نے 7 اوورس میں 19 رن دے کر 2 وکٹ، محمد سراج نے 8 اوورس میں 50 رن دے کر 2 وکٹ، ہاردک پانڈیا نے 6 اوورس میں 34 رن دے کر 2 وکٹ، کلدیپ یادو نے 10 اوورس میں 35 رن دے کر 2 وکٹ، اور رویندر جڈیجہ نے 9.5 اوورس میں 38 رن دے کر 2 وکٹ لیے۔ ہندوستان کی طرف سے جب کپتان روہت شرما اور شبھمن گل 192 رنوں کے ہدف کا پیچھا کرنے اترے تو پہلی گیند سے ہی پاکستانی گیند بازوں پر حاوی دکھائی دیے۔ شاہین آفریدی کے ذریعہ پھینکے گئے پہلے اوور کی پہلی ہی گیند پر روہت شرما نے چوکا مار کر اپنا ارادہ ظاہر کر دیا۔ پھر اسی اوور کی تیسری گیند پر شبھمن نے بھی چوکا مار دیا، یہ ان کی پہلی گیند تھی۔ پھر تو تیزی سے رن بنانے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

ہر سال 23 اگست کو منایا جائے گا 'نیشنل اسپیس ڈے'، مرکزی حکومت نے نوٹیفکیشن جاری کیا

نئی دہلی: 14 / اکتوبر (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے 23 اگست کو 'نیشنل اسپیس ڈے' (قومی یوم خلا) کی شکل میں منانے کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ چندریان-3 کے کامیابی کے ساتھ چاند کے جنوبی قطب پر اترنے کے ٹھیک بعد وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ کیا گیا تھا، اور اب اس سلسلے میں مرکزی حکومت نے باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ 23 اگست کو چاند کے جنوبی قطب پر وِکرم لینڈر کی کامیاب لینڈنگ اور پھر پرگیان روور کی تعیناتی کے ساتھ ہی چندریان-3 مشن کامیاب ہو گیا تھا اور پھر لینڈر ماڈیول نے چاند پر سے کئی اہم ڈاٹا بھیجے جس پر سائنسدانوں کی تحقیق جاری ہے۔ اس کامیابی کا جشن پورے ملک میں منایا گیا تھا اور اِسرو کے سائنسدانوں سے جب پی ایم مودی نے ملاقات کر انھیں مبارکباد پیش کی تھی تو اسی وقت اعلان کیا تھا کہ ہر 23 اگست کو 'نیشنل اسپیش ڈے' کی شکل میں منایا جائے گا۔ بہر حال، اسپیس ڈپارٹمنٹ کی طرف سے جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ "23 اگست کو وکرم لینڈر کی لینڈنگ اور چاند کی سطح پر پرگیان روور کی تعیناتی کے ساتھ چندریان-2023 مشن کی کامیابی کے ساتھ ہندوستان خلائی سفر کرنے والے ممالک کے ایک خاص گروپ میں شامل ہو گیا، جو چاند پر اترنے والا چوتھا ملک اور چاند کے جنوبی قطب کے پاس اترنے والا پہلا ملک بن گیا۔ اس تاریخی مشن کے نتائج آنے والے سالوں میں انسانی برادری کو فائدہ پہنچائے گا۔" نوٹیفکیشن میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ "یہ دن خلائی مشنوں میں ملک کی ترقی میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی کو آگے بڑھانے کے لیے نوجوان نسل کو ترغیب دیتا ہے اور خلائی شعبہ کو ایک اہم حوصلہ فراہم کرتا ہے۔ اس لیے حکومت ہند نے اس تاریخی لمحہ کو ہر سال اگست کے 23 ویں دن کو 'نیشنل اسپیس ڈے' کی شکل میں منانے کا اعلان کیا ہے۔" قابل ذکر ہے کہ چاند پر زمین کے 14 دنوں کے برابر دن اور رات ہوتے ہیں۔ جب چندریان-3 کا لینڈر چاند پر 23 اگست کو اترا تھا تو چاند پر دن نکل رہا تھا۔ یہی وجہ رہی کہ 14 دنوں تک کام کرنے کے بعد لینڈر اور روور سلیپ موڈ میں چلے گئے تھے۔ 14 دنوں تک لینڈر ماڈیول نے بہت اچھا کام کیا اور کافی ڈاٹا اِسرو نے جمع کر لیے ہیں۔ جب چاند پر رات ہونے لگی تو لینڈر اور روور کو سلیپ موڈ میں ڈال دیا گیا تھا۔ امید کی جا رہی تھی کہ جب دوبارہ چاند پر سورج طلوع ہوگا تو وکرم لینڈر اور پرگیان روور دوبارہ فعال ہوں گے، لیکن بہت کوششوں کے بعد بھی یہ ممکن نہیں ہو سکا۔ لیکن چندریان-3 سے جو امیدیں وابستہ کی گئی تھیں، اس میں وہ پوری طرح کامیاب ہو چکا ہے۔

ہند-پاک میچ میں پھر ٹوٹا 'ناظرین' کا ریکارڈ، او ٹی ٹی پر 3.5 کروڑ ناظرین نے دیکھا مقابلہ

ممبئی: 14 / اکتوبر (ایجنسیز) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں عالمی کپ 2023 کا بارہواں میچ آج کھیلا گیا۔ اس مقابلے کا بے صبری سے کرکٹ شائقین انتظار کر رہے تھے۔ میچ کے دوران پورا اسٹیڈیم ناظرین سے کھچا کھچ بھرا رہا۔ تقریباً 1.30 لاکھ ناظرین میچ دیکھنے کے لیے نریندر مودی اسٹیڈیم پہنچے تھے۔ جہاں میدان پر اس میچ کو لے کر جنون دیکھنے کو ملا، وہیں آن لائن او ٹی ٹی پلیٹ فارم پر بھی اس مہا مقابلے کو ریکارڈ تعداد میں لوگوں نے براہ راست دیکھا۔ عالمی کپ کے اس مقابلے نے ویورشپ یعنی ناظرین کے سبھی پرانے ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ آج ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کھیلے گئے میچ کو ڈزنی پلس ہاٹ اسٹار پر تقریباً 3.5 کروڑ لوگوں نے ایک ساتھ دیکھا ہے۔ ہاٹ اسٹار کی طرف سے ایک ٹوئٹ میں جانکاری دی گئی کہ ایک وقت پر 3.1 کروڑ لوگ ایک ساتھ میچ دیکھ رہے تھے، حالانکہ بعد میں یہ تعداد اور بڑھی اور تقریباً 3.5 کروڑ تک پہنچ گئی۔ آج سے پہلے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان میچ میں ہی او ٹی ٹی ویورشپ کا ریکارڈ بنا تھا۔ دراصل ایک ماہ قبل ہی ایشیا کپ 2023 کے دوران 2.8 کروڑ لوگوں نے براہ راست میچ دیکھا تھا۔ اس وقت بی سی سی آئی سکریٹری جئے شان نے اس سلسلے میں جانکاری ایکس ہینڈل پر پر دی تھی۔ اس کے علاوہ ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان گزشتہ دنوں عالمی کپ کے مقابلے کو 2.5 کروڑ سے زیادہ لوگوں نے ڈزنی پلس ہاٹ اسٹار پر براہ راست دیکھا تھا۔

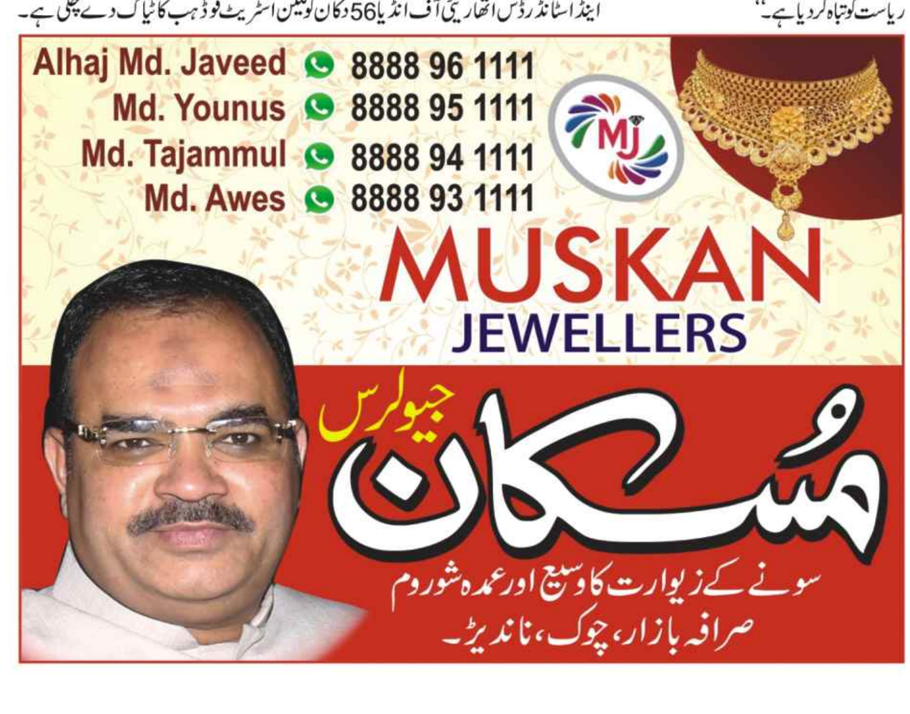

روزنامہ ورق تازہ 2

حالات حاضرہ

दैनिक वरक-ए-ताजा

15 OCT 2023

پراپرٹی بیچ کر ٹیکس کیسے بچایا جائے

پراپرٹی سیل پر ٹیکس: کیا آپ نے حال ہی میں کوئی پراپرٹی بیچی ہے اور کیا آپ کو اس پر کوئی منافع ہوا ہے؟ اگر ہاں، تو آپ کو اس پر ٹیکس ادا کرنا پڑے گا۔ لہٰذا یہ معلوم ہونا چاہیے کہ کسی بھی قسم کی جائیداد کی فروخت سے ہونے والے منافع پر ٹیکس کی ذمہ داری کا حساب کیسے لگایا جائے۔ جائیداد بیچ کر زیادہ منافع حاصل کرنے کے لیے تمام چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ چاہے آپ سرمایہ کاری کے لیے جائیداد فروخت کر رہے ہیں یا رقم کی ضرورت ہو، جائیداد کی فروخت کے معاہدے پر دستخط کرنے سے پہلے پراپرٹی کی فروخت پر ٹیکس کو ذہن میں رکھیں۔ درحقیقت جائیداد کی فروخت کا معاہدہ کرتے وقت بہت سی چیزوں کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ اگر آپ کسی دوسری جگہ جا رہے ہیں تو آپ جائیداد کی فروخت کر کے زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کرنا چاہیں گے اور زیادہ ٹیکس ادا نہیں کرنا چاہیں گے۔ اس لیے اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو پراپرٹی کی فروخت سے ہونے والے منافع پر زیادہ ٹیکس ادا نہ کرنا پڑے تو یہاں بیان کردہ باتوں کو غور سے پڑھیں۔

جائیداد کی فروخت پر کون سے ٹیکس لگائے جاتے ہیں؟: جائیداد کی فروخت پر کئی قسم کے ٹیکس ادا کرنے پڑتے ہیں۔ مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت دونوں کی طرف سے جائیداد کی فروخت پر مختلف ٹیکس لگائے جاتے ہیں۔ ان میں سے کچھ ٹیکس خریدار برداشت کرتا ہے جبکہ کچھ ٹیکس بیچنے والے کو ادا کرنا پڑتا ہے۔

جائیداد کی فروخت پر کون سے ٹیکس لاگو ہوتے ہیں؟: جائیداد کی فروخت پر بیچنے والے کو کچھ ٹیکس ادا کرنے پڑتے ہیں، جو درج ذیل ہیں:

جائیداد کی فروخت پر کیپٹل گینز ٹیکس: پراپرٹی بیچنے والا جائیداد کی فروخت سے کچھ سرمایہ حاصل کر رہا ہے۔ کیپٹل گین ٹیکس فروخت کے وقت حاصل ہونے والے منافع کی بنیاد پر ادا کرنا ہوگا۔ کیپٹل گینز ٹیکس کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ آپ جائیداد کو قبضے کے 3 سال کے اندر بیچ رہے ہیں یا 3 سال کے بعد۔ اگر آپ جائیداد کو فروخت کرنے سے پہلے تین سال سے زیادہ عرصے تک اپنے پاس رکھتے ہیں، تو جائیداد کی فروخت پر کیپیٹل گین ٹیکس 20% ہوگا۔ لیکن، اگر آپ پراپرٹی کو 3 سال کے اندر بیچ رہے ہیں، تو آپ کے ٹیکس کا حساب آپ پر لاگو ٹیکس سلیب کے مطابق کیا جائے گا۔ رئیل اسٹیٹ کی فروخت پر طویل مدتی کیپیٹل گین پر 20% ٹیکس لگایا جاتا ہے، نیز 3% سیس۔

جائیداد کی فروخت پر ٹی ڈی ایس: ٹی ڈی ایس کی کٹوتی جائیداد کی فروخت کے معاہدے کو حتمی شکل دینے کے بعد آتی ہے۔ حکومت نے اسے یکم جون 2013 سے نافذ کر دیا ہے۔ اس کے تحت، خریدار کو متفقہ فروخت کی رقم کا 1% TDS کاٹنا ہوگا اور پھر باقی رقم بیچنے والے کو ادا کرنی ہوگی۔ خریدار کی ذمہ داری ہے کہ وہ ٹی ڈی ایس کی اس رقم کو محکمہ انکم ٹیکس میں جمع کرے۔ خریدار یہ رقم اپنی جیب سے ادا نہیں کرتا۔ یہ 1% ٹیکس بالواسطہ طور پر آپ بیچنے والے کے طور پر ادا کرتے ہیں اور ہوسکتا ہے کہ جائیداد کے فروخت کے معاہدے میں ظاہر ہو یا نہ ہو۔ یاد رکھیں کہ آپ کی جائیداد کسی بھی ریاست میں واقع ہے، تمام ٹیکس دہندگان کو جائیداد کی فروخت پر TDS ادا کرنا ہوگا۔ نوٹ کریں کہ 1% TDS صرف اس صورت میں لاگو ہوتا ہے جب لین دین کی قیمت 50 لاکھ روپے یا اس سے زیادہ ہو۔ 50 لاکھ روپے سے کم کی جائیداد کی فروخت پر 1% TDS لاگو نہیں ہوتا ہے۔

جائیداد کی فروخت پر ٹیکس کیسے بچایا جائے؟: اگر آپ جائیداد کی فروخت پر قابل ادائیگی ٹیکس کا حساب لگائیں تو یہ بہت زیادہ ہے۔ شاید آپ سوچ رہے ہوں گے کہ جائیداد کی فروخت پر ٹیکس کیسے بچایا جائے۔ ہوسکتا ہے آپ مزید ٹیکس ادا کرنے سے بچنے کا کوئی طریقہ تلاش کر رہے ہوں۔ تو آئیے آپ کو بتاتے ہیں کہ حکومت نے اس کے لیے کیا نرمی دی ہے۔

گھر یا پلاٹ میں دوبارہ سرمایہ کاری کر کے جائیداد کی فروخت پر ٹیکس کی بچت: انکم ٹیکس ایکٹ، 1961 کے سیکشن 54 کے تحت، افراد اور HUFs کیپٹل گین یا منافع پر ٹیکس بچاسکتے ہیں۔ اس کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ جائیداد کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم سے دوسری جائیداد خریدی جائے۔ اس رقم کو فروخت کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ 3 سال کے لیے لگایا جانا چاہیے۔ تاہم، ہر شخص کو اس قسم کی سرمایہ کاری کی صرف ایک بار اجازت ہے۔

مثال کے طور پر:- حافظ محمد عادل نے سال 2015 میں 50,00,000/- میں ایک پراپرٹی خریدی اور اسے سال 2020 میں 70,00,000/- روپے میں فروخت کیا۔ یہ ایک رہائشی پراپرٹی ہے اور اسے ایک طویل مدتی کیپٹل اثاثہ سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ پراپرٹی 3 سال سے زیادہ عرصے سے رکھی گئی تھی۔ اب کیا ہوگا کہ جائیداد کی فروخت پر ٹیکس کیسے بچایا جا سکتا ہے؟ حافظ محمد عادل سیکشن 54 کے تحت ٹیکس فوائد کا دعویٰ کر سکتے ہیں اگر وہ درج ذیل طریقوں میں سے کسی ایک نئی پراپرٹی میں سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر:- حافظ محمد عادل نئی جائیداد یا پرانی جائیداد کی فروخت سے ایک سال پہلے یعنی سال 2019 میں خرید سکتے ہیں۔ حافظ محمد عادل دو سال کے اندر یعنی 2022 میں پرانی جائیداد کی فروخت کے بعد نئی جائیداد خرید سکتے ہیں۔ حافظ محمد عادل 3 سال کے اندر، یعنی سال 2023 تک نئی پراپرٹی بنانے کے لیے پلاٹ خرید سکتے ہیں۔

جائیداد کی فروخت سے ہونے والے کیپٹل گینز اکاؤنٹ اسکیم (CGAS): اگر آپ کیپٹل گین حاصل کرنے کے فوراً بعد گھر بنانے یا کسی پراپرٹی میں سرمایہ کاری کرنے کے قابل نہیں ہیں، تو آپ منافع کی رقم CGAS کے تحت پبلک سیکٹر کے کسی بینک میں جمع کرا سکتے ہیں۔ CGAS کیپٹل گین اکاؤنٹ اسکیم کا مخفف ہے۔ یہ سہولت ہوگا جب آپ مستقبل قریب میں کسی دوسرے گھر میں سرمایہ کاری کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ یاد رکھیں، آپ کو دوسرا گھر خریدنے یا بنانے کے لیے صرف 3 سال ملتے ہیں۔ بصورت دیگر، بینک میں جمع کردہ فروخت کی رقم پر طویل مدتی سرمائے کے منافع کے لیے 20% اور 3% کا سیس لگایا جائے گا۔ تشخیصی سال 2020-21 کے اثر سے، 2 کروڑ روپے سے زیادہ کی 2 رہائشی جائیدادوں کی خریداری پر چھوٹ حاصل کی جاتی ہے۔ براہ کرم نوٹ کریں، اگر آپ دکان یا کمرشل پراپرٹی خریدتے ہیں، تو سیکشن 54 کے تحت کوئی فائدہ نہیں ہے۔

جائیداد کی فروخت پر بانڈز میں سرمایہ کاری (54EC) حکومت انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کے سیکشن 54EC کے تحت جائیداد کی فروخت پر ٹیکس بچانے کا ایک اور موقع پیش کرتی ہے، لیکن صرف اس صورت میں جب یہ طویل مدتی سرمایہ حاصل ہو۔ اس کے ذریعے، اپنی جائیداد بیچنے کے بعد، آپ ان مالیاتی اثاثوں میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں، جو آپ کی محنت سے حاصل ہونے والے سرمائے کے منافع کو ٹیکس سے بچائے گا۔ 54EC کے تحت، کسی کو رقم موصول ہونے کے 6 ماہ کے اندر نوٹیفائیڈ بانڈز میں اپنی رقم لگانی ہوگی۔ ایسے بانڈز NHAI (نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا) اور رورل الیکٹریفکیشن کارپوریشن (REC) کے ذریعے جاری کیے جاتے ہیں۔ آپ کو ان بانڈز میں ہر مالی سال میں زیادہ سے زیادہ 50 INR لاکھ کی سرمایہ کاری کرنے کی اجازت ہے۔ یاد رکھیں، اگر آپ اپنے بانڈز کو منتقل کرتے ہیں یا ان بانڈز میں سرمایہ کاری کے تین سال کے اندر قرض لیتے ہیں، تو آپ سے کیپٹل گین ٹیکس وصول کیا جائے گا۔ دوسرے الفاظ میں، جب آپ ان بانڈز میں سرمایہ کاری کرتے ہیں تو 3 سال کا لاک ان پیریڈ ہوتا ہے۔

جائیداد کی فروخت پر ٹیکس کی بچت: کسی بھی وجہ سے، کوئی بھی شخص اپنی جائیداد فروخت کرنے پر حاصل ہونے والے منافع کا بڑا حصہ بطور ٹیکس ادا نہیں کرنا چاہتا۔ اس لیے جائیداد کو کیسے بیچنا ہے اور خریدار کون ہوگا اس پر غور کرتے ہوئے ٹیکس کم کرنے کے طریقوں پر بھی غور کریں۔ اس لیے جائیداد کی فروخت کے معاہدے پر دستخط کرنے سے پہلے مندرجہ بالا تمام نکات کو ذہن میں رکھیں۔

Mohammed Asgar Mohammed Zahed
(M.Com, DBM, D.T.L.)
Cell : 9423140834
ASGAR & ASSOCIATES
Consultants in Taxation Law
1st Floor, Shop No.2, Ranjeet Singh Complex & Mangal Karyalay,
Ganesh Talkies Road, Old Mondha, NANDED.
Ph. (O) 02462-230834 Email : asgar_associates@yahoo.com

اسرائیل کے غیر انسانی حملوں پر عالم اسلام اور اقوام عالم کی بے حسی

جاوید جمال الدین

گزشتہ آٹھ دنوں سے حماس کے حملوں کے جواب میں صہیونی حکومت کے غیر انسانی حملوں کے ساتھ ساتھ غزہ سے فلسطینیوں کے انخلا کے الٹی میٹم کو خطرناک اور تشویشناک قرار دیا جاسکتا ہے، اور اس پر عالم اسلام اور اقوام عالم کی بے حسی تشویش میں مزید اضافہ کر دیے ہے اور ان فلسطینیوں کا دور دور تک کوئی پُرسان حال نہیں ہے۔ البتہ ماضی کی طرح اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل اور سعودی عرب نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ جبکہ سعودی عرب نے اسرائیل کیساتھ تعلقات کی بحالی کیلئے بات چیت معطل کردی اور اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اسرائیل کی جانب سے انخلاء کا الٹی میٹم پر ایک بیان جاری کیا ہے، لیکن اس ضمن میں یو این او کے رول پر کوئی خاص بات نہیں کہی ہے۔

عالم اسلام میں ان حملوں کے خلاف سخت بے چینی پائی جاتی ہے، امریکہ نے اسرائیل کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے، پھر بھی امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کا مشن سفارت کاری جاری ہے، جو کہ فلسطینی صدر، اردن کے شاہ عبداللہ دوم اور قطر کے وزیر اعظم سے ملاقاتوں کے بعد سعودی عرب پہنچ گئے۔ امریکی وزیر خارجہ کے ساتھ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے قطر کے وزیر اعظم نے خبردار کیا کہ اسرائیل غزہ کشیدگی کا دائرہ وسیع ہونے کے انتہائی سنگین نتائج برآمد ہوں گے، اس موقع پر امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ عام شہریوں کو براہ راست نشانہ نہیں بنانا چاہیے، حماس کے قبضے میں یرغمالیوں کی بحفاظت رہائی کیلئے قطری کوششوں کی ستائش بھی کی ہے۔ پریس کانفرنس میں عام شہریوں کو نشانہ بنانے کی بات کہنے والے امریکی وزیر خارجہ نے اس موقع پر یہ نہیں بتایا کہ زمینی سطح پر اسرائیل اس جارحانہ رویہ کو روکنے کے لیے انہوں نے کیا اقدام کیا ہے۔

اس درمیان روس کا موقف بالکل واضح رہا ہے، روسی صدر ولادیمیر پیوٹن نے بھی اسرائیل کی جانب سے غزہ کے محاصرے کو ناقابل قبول قرار دے دیا۔ انہوں نے بھی سعودی عرب کی طرح اسرائیل کی جانب سے شہری آبادی کو نشانہ بنانے کی مذمت کرتے ہوئے غزہ سے فلسطینیوں کے جبری انخلا کو مسترد کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ اس معاملہ میں سعودی وزیر خارجہ فیصل بن فرحان نے برطانوی ہم منصب اور یورپی یونین کے اعلیٰ عہدے دار کو فون پر مطلع کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل عالمی قوانین اور انسانی حقوق کی پابندی کرے۔ غزہ کی ناکہ بندی ختم اور امدادی اشیاء کی ترسیل کی اجازت دی جائے۔ اسرائیل نے سخت ناکہ بندی کر دی ہے اور غزہ میں انسانی بحران پیدا ہوگیا ہے۔ برطانیہ کی مجرمانہ خاموشی پر سعودی وزیر خارجہ نے برطانیہ سے کہا ہے کہ وہ عالمی امن وسلامتی کے تحفظ میں اپنا کردار ادا کرے۔

دوسری طرف اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے دعویٰ کیا ہے کہ غزہ میں جاری جنگ کے سبب سعودی عرب نے اسرائیل سے تعلقات معمول پر لانے کا عمل منجمد کر دیا ہے۔ جو کہ قابل ستائش قدم ہے، اس بارے میں ایرانی وزیر خارجہ نے لبنان میں حزب اللہ کے سربراہ حسن نصر اللہ سے ملاقات کی، حزب اللہ نے حماس کردی ہے۔ انہوں نے حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں جنگ سے دور رکھنے کی تلقین کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔ اسرائیل کے خلاف جنگ میں حماس کی مدد کرنے کیلئے مکمل طور پر تیار ہیں۔

اسرائیل نے فلسطینیوں کو 24 گھنٹے میں غزہ خالی کرنے کا حکم دے رکھا ہے جبکہ فلسطینیوں نے اسرائیلی الٹی میٹم کو مسترد کرتے ہوئے اپنے علاقے چھوڑنے سے صاف انکار کر دیا ہے۔

اس طرح سعودی عرب نے بھی اسرائیل کی جانب سے سویلین آبادی کو نشانہ بنانے کی مذمت کرتے ہوئے غزہ سے فلسطینیوں کے جبری انخلا کو مسترد کر دیا ہے اور اس حوالے سے سعودی عرب کے وزیر خارجہ فیصل بن فرحان نے برطانوی ہم منصب اور یورپی یونین کے اعلیٰ عہدیدار کو واضح طور پر کہا ہے کہ اسرائیل عالمی قوانین اور انسانی حقوق کی پابندی کرے اور غزہ کی ناکہ بندی ختم کر کے امدادی اشیائی ترسیل کی اجازت دی جائے۔ عالمی میڈیا کے مطابق اسرائیل کے فلسطین پر پے در پے حملوں اور غزہ میں ہونے والی تباہی کے بعد سعودی عرب نے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات کی بحالی کے لیے کی جانے والی بات چیت کو معطل کر دیا جس سے امریکہ کو بھی آگاہ کر دیا گیا ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ سعودی عرب بات چیت کا خاتمہ نہیں کر رہا البتہ فلسطین میں جاری لڑائی کے رکنے تک بات چیت کو روکا گیا ہے۔ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے فلسطین کے معاملے پر ایرانی صدر سے بھی گفتگو کی تھی۔ جو کہ ایک نیک شگون ہے، حال۔ میں دونوں ممالک کے درمیان تعلقات استوار ہوئے تھے۔

اس حوالے سے یو این سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے بھی اپنے بیان میں کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں کو غزہ سے انتہائی مختصر نوٹس پر بڑے پیمانے پر انخلاء کے تباہ کن انسانی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ انتونیو گوتریس کا کہنا ہے کہ انخلا کا حکم کم از کم 11 لاکھ فلسطینیوں پر نافذ ہوگا، متاثرہ علاقے پہلے ہی اسرائیلی محاصرے اور بمباری کی زد میں ہیں، متاثرہ فلسطینی علاقے ایندھن، بجلی، پانی اور خوراک سے بھی محروم ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں 2 لاکھ سے زائد لوگ اقوام متحدہ کے تحت پناہ گاہوں میں رہ رہے ہیں، فلسطینیوں کو اسکولوں، ہیلتھ سینٹرز اور کلینکس میں بھی رکھا گیا ہے، انخلا کے اسرائیلی حکم کا نفاذ ہزاروں بچوں پر بھی ہوگا، غزہ کی تقریبا نصف آبادی 18 سال سے کم عمر افراد پر مشتمل ہے اور غزہ کا شمار دنیا کے سب سے زیادہ گنجان آباد مقامات میں ہوتا ہے، اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل نے اسرائیل کے غزہ خالی کرنے کے الٹی میٹم کو انتہائی تشویشناک اور خطرناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ متاثرہ فلسطینی علاقے پہلے ہی اسرائیلی بمباری سے ملبے کا ڈھیر بن چکے ہیں۔

واضح رہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری لڑائی میں اب تک اسرائیلی فضائیہ کی بمباری میں 2 ہزار کے قریب فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں 500 سے زائد بچے بھی شامل ہیں، فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی بمباری میں زخمیوں کی تعداد 6 ہزار 388 سے تجاوز کر گئی ہے۔

اسرائیل کا غزہ سے فلسطینیوں کے انخلا کا حکم خطرناک ہے، اسکے تباہ کن اثرات ہو سکتے ہیں۔ پہلے ہی غزہ پر اسرائیلی بربریت رکوانے کیلئے روس بھی دیگر ممالک کی طرح میدان میں آگیا ہے۔ جبکہ روس نے ایک قدم آگے بڑھ کر فلسطین اسرائیل لڑائی پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں قرارداد کا مسودہ پیش کر دیا۔ روس کی جانب سے اقوام متحدہ کی 15 رکنی سلامتی کونسل کے بند کمرہ اجلاس میں مسودہ پیش کیا گیا۔ روس کی جانب سے پیش کیے گئے مسودے میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ انسانی بنیادوں پر جنگ بندی کی جائے، شہریوں پر تشدد اور ہر قسم کی دہشتگردی کی مذمت کی جائے، سعودی عرب نے بھی اسرائیل کی جانب سے شہری آبادی کو نشانہ بنانے کی مذمت کرتے ہوئے غزہ سے فلسطینیوں کے جبری انخلا کو مسترد کر دیا ہے۔ جیسا سے پہلے تذکرہ کیا گیا ہے کہ سعودی وزیر خارجہ فیصل بن فرحان نے برطانوی ہم منصب اور یورپی یونین کے اعلیٰ عہدے دار کو فون کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل عالمی قوانین اور انسانی حقوق کی پابندی کرے، غزہ کی ناکہ بندی ختم اور امدادی اشیائی ترسیل کی اجازت دی جائے۔ اقوام متحدہ نے بھی اسرائیل کی جانب سے 24 گھنٹوں میں غزہ خالی کرنے کی دھمکی کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ 24 گھنٹوں میں لاکھوں لوگوں کی نقل مکانی نئے انسانی بحران کو جنم دے سکتی ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ اسرائیلی فوج نے غزہ میں پمفلٹس پھینکے تھے جن میں لکھا تھا کہ اپنے گھر فوری چھوڑ دو اور غزہ کے جنوب میں چلے جاؤ۔

البتہ مزاحمتی تنظیم حزب اللہ کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے خلاف جنگ میں حماس کا ساتھ دینے کیلئے مکمل طور پر تیار ہیں۔

اس طرح برطانوی نشریاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق بیروت کے مضافات میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے حزب اللہ کے نائب رہنما نے کہا کہ وہ اسرائیل کے خلاف جنگ میں حماس کا ساتھ دینے کیلئے مکمل طور پر تیار ہیں۔ حزب اللہ کے نائب رہنما کا کہنا تھا کہ وہ وقت آنے پر مداخلت کریں گے۔ ایران کے وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان نے ہمسایہ ملک لبنان کا دورہ کر کے حزب اللہ کے سربراہ حسن نصر اللہ سے ملاقات کی۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف جاری جنگی جرائم بلاشبہ اجتماعی رد عمل کا باعث بنیں گے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے حزب اللہ کی طرف ممکنہ اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ غزہ کی ناکہ بندی اور اسرائیلی جنگی جرائم کے نتیجے میں نیا محاذ کھلنا ممکنہ حقیقت ہے۔ خبردار بھی کیا گیا کہ اسرائیل نے غزہ پر حملے بند نہ کیے تو جنگ میں نیا محاذ کھل سکتا ہے۔

ویسے یہ ایک خوش آئند امر ہے کہ مظلوم فلسطینیوں کی حمایت میں امریکہ سے لیکر افریقہ اور ایشیاء سے لیکر یورپ تک مختلف ممالک میں احتجاجی ریلیاں نکالی گئیں جس میں بڑی تعداد میں عوام نے شرکت کی، نیویارک کے ٹائمز اسکوائر پر ہزاروں افراد نے مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے ریلی نکالی جبکہ سٹی یونیورسٹی نیویارک کے طلبا بھی فلسطینیوں کی حمایت میں نکلے اور ریلی کے شرکا نے فری فلسطین کے نعرے لگائے۔ برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی میں بھی فلسطین میں اسرائیلی بمباری کے خلاف احتجاج کیا گیا جس میں ہر رنگ و نسل کے سینکڑوں افراد نے شرکت کی اور فلسطین پر ہونے والے ظلم پر آواز اٹھائی۔

فرینکفرٹ میں فلسطین کی حمایت میں ریلی پر سماجی کارکن کو گرفتار کیا گیا اور ترکیہ میں بھی فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کی گئی۔ جنوبی افریقہ میں بھی غزہ میں اسرائیلی بربریت کے خلاف احتجاج کیا گیا جس کی قیادت نیلسن منڈیلا کے پوتے نے کی۔ یمن میں لاکھوں افراد نے فلسطینیوں کے حق اور اسرائیل کے خلاف احتجاج کیا جبکہ عراق کے دارالحکومت بغداد کا تحریر اسکوائر مظاہرین کے نعروں سے گونج اٹھا، اردن میں ہزاروں مظاہرین کی جانب سے اسرائیلی سرحد کی طرف مارچ کیا گیا جسے روکنے کیلئے اردنی سکیورٹی فورسز نے مظاہرین پر شیلنگ کی۔ جبکہ تہران میں احتجاجی مظاہرے میں شرکت کے لیے بڑی تعداد میں لوگ آزادی اسکوائر پہنچے جبکہ جنوبی ایشیاء کے ہندوستان پاکستان اور بنگلہ دیش کے تقریباً تمام چھوٹے بڑے شہروں سمیت مصر، شام، قطر، الجزائر اور تیونس میں فلسطینیوں کے حق میں اور اسرائیلی جارحیت کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اس سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ دنیا بھر میں مظلوم فلسطینیوں کے لیے درد و فکر مندی ہے اور جہاں تک وطن عزیز کا معاملہ ہے، اسرائیل پر حماس کے حملے کے بعد سے چند روز بعد ہندوستانی دفتر خارجہ نے ایک آزاد فلسطین کی حمایت میں بھی بیان دے دیا ہے کیونکہ اسرائیل بربریت کیخلاف عام لوگوں کی برہمی کا اسے بھی احساس ہوا ہے جو کہ ایک اچھی پہل ہے۔ عام۔ جائزہ میں عالم اسلام اور عالمی برادری کی مجرمانہ خاموشی تشویشناک ہے۔

کیا حماس کے حملوں کا کوئی تعلق یوکرین پر روسی حملوں سے ہے؟

سید خرم رضا

اسرائیل پر حماس کے حملے اتنے اچانک ہوئے کہ کسی کو یقین ہی نہیں آیا کہ حماس ایسا بھی کر سکتا ہے۔ ان حملوں نے اب مکمل جنگ کی شکل اختیار کر لی ہے۔ اسرائیل پوری شدت کے ساتھ جوابی کارروائی کر رہا ہے۔ اسرائیل اور اس کے حامی ساتھی ممالک حماس کے ان حملوں کو دہشت گردانہ کارروائی کہہ رہے ہیں جبکہ فلسطین حامی ممالک ان حملوں کو دبے کچلوں کی بدلہ لینے کی کارروائی قرار دے رہے ہیں۔ گفتگو کا موضوع یہ نہیں ہے کہ یہ حماس کی آزادی کی لڑائی ہے یا یہ ان کی دہشت گردانہ کارروائی ہے۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ اسرائیل جس کے تعلق سے یہ کہا جاتا ہے کہ پوری دنیا پر اس کا دبدبہ ہے اور جدید فوجی مرکز ہے، اس پر فلسطین جیسے لنگڑے لولے ملک کی ایک چھوٹی سی تنظیم حملہ کر دیتی ہے اور اسرائیل کو ان حملوں کی کانوں کان خبر نہیں ہوتی، اور اس کے حامی ممالک بھی ان حملوں پر حیران نظر آتے ہیں۔ ان اچانک ہوئے حملوں سے دو باتیں واضح ہوتی ہیں کہ یا تو اسرائیل کو ان حملوں کے بارے میں پوری طرح علم تھا اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے ان حملوں کو اپنی گرتی ہوئی سیاسی ساکھ کو روکنے کے لیے ہونے دیا۔ دوسرا یہ کہ اسرائیل کی خفیہ ایجنسی اور فوج پوری طرح بدعنوان ہو چکی ہے اور ان کی توجہ صرف اور صرف فلسطینیوں پر ظلم کرنے تک محدود رہ گئی ہے۔ بہر حال، دونوں صورتوں میں ہزاروں بے گناہوں کی موت اور بے مکانی کی صورت میں سامنے آئی ہے اور پوری دنیا میں بے چینی پیدا ہوگئی ہے۔ یہ وہ تصویر ہے جو سامنے سے نظر آرہی ہے لیکن اتنی بڑی عالمی اتھل پتھل کے پیچھے وہ سب کچھ نہیں ہوتا جو سامنے سے نظر آتا ہے۔ یعنی کچھ تو ایسا ہے جو سامنے سے نظر نہیں آرہا۔ اگر اس کو باریکی سے دیکھیں تو گزشتہ کچھ ماہ کے دوران بڑی سیاسی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں جن کو اس سارے معاملے میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کچھ ماہ پہلے ایران اور سعودی عرب کے تعلقات کا بحال ہونا، وہ بھی چین کے کہنے پر اور سارے معاملے میں چین، روس، ایران اور عرب ممالک کا گٹھ جوڑ بننے کے ایسے واقعات ہیں جن کو کبھی بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ دراصل روس-یوکرین کی جنگ کے بعد عالمی نظام میں تبدیلیاں رونما ہونی تھیں جس کا کچھ اثر تو اس وقت ہی نظر آگیا تھا اور ردعمل کے طور پر کچھ حصہ اب نظر آرہا ہے۔ یوکرین پر روسی حملوں کے بعد فوراً ایسا لگا تھا کہ یوکرین تو بہت جلد ہتھیار ڈال دے گا اور روس اس پر قبضہ کر لے گا لیکن ایسا نہیں ہوا اور دھیرے دھیرے پورا مغرب یوکرین کی پشت پر کھڑا ہوگیا اور روس کے لیے یوکرین دوسرا افغانستان بنتا نظر آنے لگا۔ روس نے بھی اس جنگ کو اپنے وقار کی جنگ بنا لیا اور پھر اس کی کوشش یہ رہی کہ یوکرین میں روس کے خلاف لڑنے اور لڑنے میں مدد کرنے والوں کو بھی گھیرا جائے۔ روس نے چین کے ساتھ مل کر مغرب کی سب سے بڑی معاشی طاقت کو گھیرنے کی حکمت عملی شروع کر دی۔ اس کے لئے اس نے مسلم ممالک خاص طور سے ایران کو تیار کیا جس کے لئے پہلے مسلم ممالک میں دشمنی کو ختم کیا گیا۔ ان دونوں ممالک نے اس بات کو یقینی بنایا کہ جس وقت سعودی عرب اور ایران کے درمیان رشتے استوار کرنے کی کوششیں جاری تھیں اس وقت اسرائیل اور مسلم ممالک کے رشتے بھی ہموار کرنے کی مہم جاری رکھی گئی اور شاید یہ توجہ ہٹانے کا ایک ذریعہ تھا۔ اسرائیل پر حماس کا یہ حملہ کچھ وقفہ تو چلے گا اور اس دوران یوروپی ممالک سردیوں میں ایندھن کی کم فراہمی سے بلبلا اٹھیں گے جس کی وجہ سے مغربی ممالک کو اپنی حکمت عملی میں تبدیلی کرنی پڑے گی۔ اس نئی پیش رفت کا تعلق نئے تبدیل شدہ عالمی نظام سے ہے اور اس میں روس وچین کی حکمت عملی کامیاب ہو یا مغربی ممالک کی، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہزاروں لوگ گولہ بارود کی نذر ہو جائیں گے اور ایک بڑی تعداد بے مکانی کے دور سے گزرے گی۔ ان حملوں نے جہاں اسرائیل کی خفیہ ایجنسیوں کی کارکردگی پر سوال کھڑے کر دیے ہیں، وہیں اس کی اقتصادی طاقت کو بھی نشانہ بنا لیا ہے۔ بہر حال، کچھ بھی ہو، حقیقت یہ ہے کہ عرب کا خطہ جنگ کا مرکز بن گیا ہے اور تیل وایندھن ایک بار پھر مرکز میں آگیا ہے جس کا سیدھا فائدہ سعودی عرب کو ہوگا۔

فلسطین کی اہمیت اسلام اور مسلمانوں کیلئے، تاریخ کے آئینے میں

ازقلم: عبدالعزیز

وہ ارض مقدسہ جسے انبیاء کرام کا مدفن ہونے کا شرف حاصل ہے، جس کے ارد گرد برکت ہی برکت کا نزول ہے، جہاں سے پیغمبر آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم روح القدس کے ہمراہ سفر معراج کیلئے پابرکاب ہوئے، جس دھرتی پر سید الثقلین صلی اللہ علیہ وسلم نے نبیوں کی امامت کرا کے امام الانبیاء کا لقب پایا، جی ہاں وہی پر عظمت و پرشوکت زیتون کے درختوں سے آراستہ و پیراستہ سرسبز وشاداب بقعہ ارضی، جہاں اسلام کی عظمت رفتہ اور جنت گم گشتہ کا نشان قبلہ اول کی صورت میں موجود ہے، جس کے فاتح اوّل فاروق اعظم رضی اللہ عنہ تھے، جس کے در و دیوار نے ایوبی کی تکبیر سنی تھی، جہاں خیر کا نور پھیلانے والوں اور شر کی تاریکی میں اضافہ کرنے والوں کے درمیان آخری مگر عظیم معرکہ بپا ہونے کا میدان سج چکا ہے، آج طاغوتی قوتوں کے زیر نگیں وقبضہ ہے۔ ''مغضوبین''، ''ضالین'' کے زیر سایہ وانتظام گزشتہ چھ عشروں سے مسلمانان فلسطین کا جانی، مالی اور اقتصادی استحصال میں مصروف عمل ہیں۔ ''بھٹکی مادیت'' نے اپنے طرز فکر وسوچ اور بوالہوسی کا راگ اس طور پر الاپا ہے کہ غیر تو غیر ''اپنے'' بھی اس کی گردش اور بھنور میں غوطہ زن ہیں، فکر معاش، تعیش پسندی اور اپنی شکم سیری کی زنجیروں میں ایسے جکڑے ہیں کہ اپنے آقا صلی اللہ علیہ کے اس ارشاد مبارک کو ہی بھلا بیٹھے، جس میں آپ نے مسلمانوں کی اجتماعیت کی تشبیہ ایک جسم سے دی ہے، بدن کے ایک عضو کی تکلیف والم پورے وجود میں سرایت کرتی اور محسوس کی جاتی ہے۔ تو پھر کیا وجہ ہے، عالم اسلام کے اس رستے ہوئے ناسور پر کوئی اینکر پرسن، کوئی وزیر ومشیر اور کوئی صاحب منصب وجاہ امت کی منتشر سوچ کو مجتمع، منظم اور مربوط نہیں کرتا؟ آئیے اسی چبھتے سوال کے جواب کے تناظر میں ''بقعہ نور'' کی قدیم تاریخ پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں جو شاید ہمارے ''خوابیدہ'' دلوں کو بیدار کرنے میں قوت عمل مہیا کر جائے! محل وقوع کے اعتبار سے فلسطین براعظم ایشیا کے مغرب میں بحر متوسط کے جنوبی کنارے پر واقع ہے، اس علاقے کو آج کل مشرق وسطیٰ بھی کہا جاتا ہے، شمال میں لبنان اور جنوب میں خلیج عقبہ واقع ہے، جنوب مغرب میں مصر اور مشرق میں شام اور اردن سے اس کی سرحدیں ملی ہوئی ہیں؛ جبکہ مغرب میں بحر متوسط کا طویل ساحل ہے، فلسطین کا رقبہ حنفہ اور غزہ سمیت 27 ہزار کلومیٹر پر مشتمل ہے۔ فلسطین کے طبعی جغرافیائی علاقوں میں فلسطین کا طویل ساحل جو ناقورہ سے لے کر رفح تک جنوب میں پھیلا ہوا ہے سرفہرست ہے۔ جس کا عرض 16 سے 18 کلومیٹر تک ہے، اس ساحل کے مشہور شہروں میں طولکرم، خان یونس، رملہ، عکا، یفاء، یافا اور غزہ ہیں۔ اسرائیل نے اپنا دارالحکومت بھی یافا کے شمال میں بنایا ہے، جبکہ پہاڑی سلسلوں میں نابلس، کرمل، خلیل اور القدس کے پہاڑی علاقے مشہور ہیں، واضح رہے کہ خلیل پہاڑ کے دامن میں خلیل شہر آباد ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام یہاں مدفون ہیں۔ علاوہ ازیں قدس کے پہاڑوں میں سب سے اونچا پہاڑ جبل طور ہے، جس میں بیت المقدس کا علاقہ واقع ہے، مسجد اقصیٰ اور قبۃ الصخرہ بھی اسی شہر کی زینت ورونق ہیں۔ میدانی علاقوں میں نقب اور اغوار کے علاقے شامل ہیں، اغوار فلسطین کا مشرقی علاقہ ہے، جسے دریا اردن کاٹتا ہے اور بحر میت بھی اس کے کنارے واقع ہے، اس علاقے میں اریحا نامی شہر ہے، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ دنیا کا قدیم ترین شہر ہے۔

فلسطین اپنی تاریخ کے ابتدائی دور میں کنعانیوں کا مرکز رہا ہے، ان علاقوں میں جتنے قدیم شہر تھے وہ سارے کنعانیوں نے ہی آباد کیے تھے، کنعانی قبیلے کی اہم شاخ ''یبوسی'' قوم نے القدس شہر بسایا تھا۔ کنعانی دور کے بعد عبرانی دور کی باری آتی ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ارض کنعان کی طرف ہجرت فرمائی، بعد میں حضرت یوسف علیہ السلام کے ذریعے آپ کی اولاد مصر کی حکمراں بنی، پھر بتدریج قبطی ان پر غالب آئے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے انہیں مصر سے نکالا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد حضرت یوشع بن نون کی قیادت میں ان عبرانیوں نے کنعان کو فتح کیا یہاں سے عبرانی دور کا آغاز ہوا، عبرانیوں کے حکمرانوں میں دو جلیل القدر پیغمبر حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہما السلام بھی گزرے ہیں۔ ''بلست'' نامی قبیلہ مغرب سے جنگ زدہ ہو کر نکلا، اس نے اس علاقے کے ساحلی علاقوں یافا سے غزہ تک کے علاقے پر قبضہ کر لیا، اس قبیلے نے اپنے مقبوضہ علاقے کا نام اپنے نام سے موسوم کر کے فلسطین رکھ دیا یہ نام ایسا غالب رہا کہ آج اس پورے خطے کو فلسطین ہی پکارا جاتا ہے، ان نو وارد فلسطینیوں اور عبرانیوں کے مابین کئی جنگیں ہوئیں، جس کے نتیجہ میں حضرت داؤد علیہ السلام نے اس کے سردار جالوت کو قتل کر دیا جس کا تذکرہ قرآن مجید میں بھی ہے۔ 538 ق م میں فارس کے ایک بادشاہ نے شام کو پورے علاقے کو بشمول فلسطین قبضہ کر لیا، فارس کی حکومت 332 ق م یہاں سے ختم ہوگئی۔ 332 ق م میں ہی مقدونی بادشاہ سکندر اعظم نے یہ علاقہ فارسیوں سے ہتھیا لیا، اس کی موت کے بعد اس کے جانشینوں نے یہاں یونانی ثقافت وتہذیب کو پروان چڑھانے کی سر توڑ کوشش کی، اس مقصد برآوری کی خاطر انھوں نے کئی شہر آباد کئے، مدارس کھولے یونانی زبان کو سرکاری زبان قرار دیا، لیکن اکثر علاقوں میں سریانی زبان وتہذیب کو لوگوں نے حرز جان بنائے رکھا۔ 63 ق م میں روم کے مشہور قائد ''بومبی'' نے یونانیوں کا زور فلسطین میں توڑ ڈالا، پھر یہ علاقہ رومیوں کے پاس رہا، یہاں تک کہ 636ء میں اسلام کا پھریرا اس علاقہ پر لہرایا، اس دور کی اہم خصوصیات میں سے چند اہم یہ ہیں: (1) حضرت مسیح علیہ السلام کا ظہور ہوا۔ (2) یہودیوں کو دو مرتبہ شکست ہوئی۔ پہلی مرتبہ 70 میں تیطس رومی کے ہاتھوں ذلیل وخوار ہوئے اور دوسری دفعہ 135 میں جب یہود نے دوبارہ منظم ہونے کی کوشش کی، اس دور کے رومی بادشاہ ''معادریان'' نے خود حملہ کیا اور یہودیوں کو سفاکی سے قتل کیا اور باقی کو دنیا کے مختلف علاقوں میں جلاوطن کیا اب دو ہزار سال بعد اس دھتکاری ہوئی قوم کو فلسطین میں اپنے قدم جمانے کا موقع ملا ہے۔ فلسطین کی اہمیت اسلام اور مسلمانوں کیلئے اس حوالے سے بہت واضح رہی ہے کہ ابتداء اسلام میں یہ ان کا قبلہ اول رہا ہے، اسی وجہ سے رومیوں کے ساتھ معرکے حضرت جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ ہی میں شروع ہو گئے تھے۔ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا آخری لشکر جیش اسامہ رومیوں کے مقابلے کیلئے ترتیب دیا ہی تھا کہ آپ اس دنیا سے پردہ فرما گئے، آپ کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسے روانہ فرمایا، ارتداد کی مہم سے فارغ ہو کر خود بھی اس جانب توجہ دی۔ یہاں تک کہ 61ھ میں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں بیت المقدس مسلمانوں کے زیر قبضہ آگیا۔ چھٹی صدی ہجری میں بلاد اسلامیہ پر صلیبیوں نے حملہ کیا، جس کے نتیجے میں فلسطین میں صلیبی حکومت قائم کر لی گئی، طاقت اور قوت کے بل بوتے پر 70 ہزار مسلمانوں کو تہہ تیغ کیا گیا، لیکن صلیبیوں کی یہ حکومت دیر پا ثابت نہ ہو سکی مشہور مجاہد صلاح الدین ایوبی نے جلد ہی بیت المقدس کو صلیبی پنجہ استبداد سے واکرالیا، 27 رجب 538ھ کو بیت المقدس دوبارہ تکبیر کے زمزموں سے گونج اٹھا۔

جس وقت عالم اسلام کو استعماری طاقتوں نے اپنی سازشوں کا ہدف بنایا اور فلسطین کی سرزمین برطانیہ کے استعماری قبضہ میں آنے لگی تو مکار اور شاطر یہودیوں نے اس موقع کو غنیمت سمجھ کر اس خطے کے حصول کی خاطر کوششیں تیز کر دیں 1839ء میں سب سے پہلا مغربی سفارتخانہ جو بیت المقدس میں کھلا وہ حکومت برطانیہ کا تھا، جس کا واحد مقصد یہودیوں کی خدمت گذاری تھا، اس کے ساتھ ہی پوری دنیا سے یہودیوں کو بیت المقدس میں جمع کرنا شروع کر دیا گیا، اس وقت پورے فلسطین میں صرف نو ہزار کے قریب یہودی تھے۔

1895ء میں ایک یہودی مفکر ''التمساوی ہیرتسل'' نے ایک کتاب شائع کی جس کا عنوان تھا ''یہودی مملکت''، جس میں اس بات کو ثابت کرنے کی کوشش کی گئی تھی کہ یہودی قوم کو ایک حکومت کی ضرورت ہے، اس مقصد کیلئے فلسطین سے بہتر کوئی جگہ ان کی نظر میں نہ تھی۔ اس دور میں یہودیوں کی عالمی سطح پر دو بڑی کانفرنسیں ہوئیں، پہلی کانفرنس 1897ء اور دوسری 1898ء میں، جن کا حاصل یہ تھا کہ یہود اپنے قدیم وطن فلسطین کو دوبارہ حاصل کرنے کیلئے منظم ہو جائیں، چونکہ فلسطین خلافت عثمانیہ کا ایک حصہ تھا اور وہی اس کے مالک ومتصرف تھی، اس کے مقابلے کیلئے قوم یہود نے ہر طرح کے حربے استعمال کرنے شروع کر دیئے۔ خلافت عثمانیہ کے آخری خلیفہ سلطان عبدالحمید کو اپنے دام تزویر میں پھنسانے کیلئے انھوں نے مختلف سطحوں پر ساز باز شروع کی، جس میں بھاری رقوم دے کر ترکوں کو خریدا گیا، خود خلیفہ عبدالحمید کو لالچ دیئے گئے یہاں تک کہ ایک دفعہ ترکی کے یہودیوں کا ایک وفد سلطان سے ملا اور ان کو یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ فلسطین اگر یہودیوں کو دے دیا جائے تو اس کے بدلے ہم خلافت عثمانیہ کے ماتحت رہ کر خلافت کے سارے قرضے اتار دیں گے، جواب میں سلطان نے زمین سے ایک تنکا اٹھا کر ان کو دکھایا پھر فرمایا ''اگر فلسطین کا اتنا حصہ بھی تم لینا چاہو گے تو نہیں ملے گا''۔ سلطان عبدالحمید سے مایوس ہو کر اللہ کے غضب کی ماری اس قوم نے ان کی شہرت عام کو بگاڑنے کی کوشش شروع کر دی، چونکہ ذرائع ابلاغ پر یہودیوں کی اجارہ داری تھی اس لیے اس ہتھیار سے کام لے کر سلطان پر ''رجعت پسند یا نسل پرست'' جیسے بے پر کے الزامات کا سلسلہ شروع کر دیا گیا، نتیجتاً خلافت عثمانیہ میں قومی نعروں کی پروان ملی۔ 1909ء سلطان عبدالحمید کا انتقال ہوا تو گویا اس دن سے اسرائیل کے وجود کی بنیاد پڑ گئی، حکومت میں موجود صیہونیت نواز لوگوں کا ایک ایسا طبقہ موجود تھا جو برابر یہودیوں کو فلسطین منتقل کرنے میں مدد دیتا رہا، یہاں تک کہ 1897ء میں ان کی تعداد پچاس ہزار تھی اور یہی تعداد 1914ء میں 85 ہزار ہوگئی۔ یہود ایک مالدار قوم تھے، ہر ملک میں بڑے بڑے بیوپاریوں اور ساہوکاروں کی صورت میں موجود تھے، جس کی وجہ سے ملکوں کی سیاست اور معاملات پر ان کا اثر انداز ہونا کوئی تعجب خیز امر نہیں تھا، انھوں نے خلافت عثمانیہ کو ہر طرح اور ہر سطح پر دباؤ میں رکھنے کی کوشش کی، اور دنیا کو باور کرایا کہ فلسطین کا حصول یہودیوں کیلئے ناگزیر ہے، لیکن خلافت عثمانیہ ان کے باطل عزائم اور ارادوں کے سامنے سد سکندری ثابت ہو رہی ہے۔ چنانچہ اس بے حقیقت مفروضے کی بنیاد پر حکومت مصر کے توسط سے صحراء سینا میں یہودیوں کو بسانے کی ایک مرتبہ کوشش بھی کی گئی، جس میں وہ ناکام ہوئے۔ اس کے بعد دنیا کی سیاست میں کچھ ایسے حالات آئے جو فلسطین میں بدی کی ''نمائندہ قوم'' کیلئے قیام حکومت کی راہ ہموار کرتے چلے گئے، جن میں چار حالات کا بطور خاص ذکر ضروری معلوم ہوتا ہے: (1) دو عالمی جنگوں کا وقوع پذیر ہونا۔ (2) ہٹلر کے ہاتھوں یہودیوں کا قتل عام جس سے وہ دنیا کو اپنی مظلومیت ثابت کر پائے۔ (3) خلافت عثمانیہ کا سقوط۔ (4) فلسطین کا برطانوی استعمار کے زیر دست ہو جانا۔

آج تعلیمی ادارے مذہبی منافرت کے اڈّے بنادیئے گئے: کمار کیتکر

میں نے کسی تعلیمی کانفرنس میں اتنے تعلیم یافتہ لوگ کسی اور شہر میں نہیں دیکھے: امیتابھ کنڈو

اگر دوسری قوموں کے معیار پر اپنے آپ کو کھڑا کرنا ہے تو ہمارے اساتذہ کو خوب محنت کرنی ہوگی: فوزیہ خان

اورنگ آباد: (راست) ۱۳ ؍ویں کل ہند تعلیمی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں آج یہاں اورنگ آباد میں معروف صحافی اور رکن پارلیمان (راجیہ سبھا) کمار کیتکر نے کہا کہ پچھلے ۲۰ ؍برسوں میں ملک کے ماحول میں کافی تبدیلی آئی ہے۔ یہ تبدیلی کافی تشویشناک ہے۔ اس تبدیلی میں ہمیں ملک کا مستقبل خطرے میں نظر آرہا ہے۔ ہماری پارلیمنٹ کی قدیم عمارت کافی وسیع وعریض ہے۔ اس کی موجودگی میں کسی نئی عمارت کی ضرورت نہیں تھی۔ لیکن نئی عمارت بنائی گئی پرانی عمارت میں ہمیں جو رونق اور دستوری تحفظ محسوس ہوتا تھا اب وہ احساس باقی نہیں رہا۔ ہمیں لگتا ہے یہ کسی خاص مقصد سے بنائی گئی ہے۔ میرا گھر بھابھا اٹامک ریسرچ سینٹر کے قریب تھا۔ اس کی میٹنگوں میں اکثر نہرو جی آیا کرتے تھے اور وہ میرے گھر کے سامنے سے جایا کرتے تھے۔ ہمارے بچپن میں ہمیں سبھی دھرموں کا احترام سکھایا گیا تھا۔ ہمارے اسکولوں میں ہمیں گاندھی جی، نہرو جی، مولانا آزاد، ذاکر حسین اور بابا صاحب امبیڈکر اور ان کے کارناموں کے بارے میں پڑھایا اور بتایا جاتا تھا۔ اس لئے ہمیں کسی کا مذہب بُرا نہیں لگتا تھا اور سبھی اچھے لگتے تھے۔ لیکن آج تعلیمی ادارے مذہبی منافرت کے اڈّے بنادیئے گئے ہیں۔ پروفیسر امیتابھ کنڈو سابق وائس چانسلر، جواہر لال نہرو یونیورسٹی نے اپنی مخاطبت میں تعلیم، تعلیمی اداروں اور مسلمانوں کی تعلیم کے بارے میں تازہ ترین اعداد و شمار پیش کرکے سب کو حیران کردیا انہوں نے کہا کہ تعلیم میں مسلمانوں کا تناسب بڑھ تو رہا ہے لیکن اتنی ہی رفتار سے ڈراپ آؤٹ بھی بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے اپنی تقریب میں کہا کہ میں دنیا کے کئی ممالک اور ملک کے کئی شہروں میں گیا ہوں۔ تعلیم کے موضوع پر اتنے تعلیمیافتہ لوگ میں نےکسی اور شہر میں ابھی تک نہیں دیکھے۔ اگر یہی کیفیت تعلیم کے موضوع پر مسلمانوں میں ہر شہر میں پیدا ہوجائے تو تعلیم کے ذریعہ مسلمان اس ملک اور دنیا پر چھا سکتے ہیں۔ میں اورنگ آباد کے اس پروگرام سے کافی متاثر ہُوا ہوں۔ مابعد سچر تشخیص کمیٹی پر مجھے بحیثیت چیئرمن لیا گیا تھا۔ میں نے سفارش کی تھی کہ سچر کی سفارشات پر فوراً عمل درآمد ضروری ہے۔ اس لئے کہ مسلم طلباءَ کا ڈراپ آؤٹ کا ریشو زیادہ ہے یہ سب مل کر ۲۵ فیصد ہوتا ہے اور ایجوکیشن اور گریجویشن میں بہت کم ہوکر رہ جاتا ہے۔ اس کانفرنس کی میزبان و سرپرست محترمہ ڈاکٹر فوزیہ خان رکن پارلیمان (راجیہ سبھا) نے معیاری تعلیم کی جانب سامعین کی توجہ مبذول کرواتے ہوئے کہا کہ اس وقت تعلیمی میدان میں کام کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ آج ملک کے حالات سے آپ سب ہی واقف ہیں ظلم کا زور بڑھتا جارہا ہے۔ اگر اس کا مقابلہ کرنا ہے تو آپ کو ہر میدان میں خود کفیل بننا ہوگا۔ انہوں نے تمام مندوبین سے گذارش کی کہ وہ اس کانفرنس کے تمام اجلاسوں میں مکمل طور پر حاضر رہیں تاکہ آپ کو یہ پتا چلے کہ تعلیم کے ذریعہ ہم اندھیرے سے کس طرح نکل سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر دوسری قوموں کے معیار پر اپنے آپ کو کھڑا کرنا ہو تو ہمارے اساتذہ کو خوب محنت کرنی ہوگی اور اپنے آپ کو بھی اس نئی تعلیمی تبدیلی سے ہم آہنگ کرنا ہوگا۔

امتیاز جلیل رکن پارلیمان اورنگ آباد نے کہا کہ ابھی ابھی خواتین ریزرویشن بل حکومت نے پاس کیا ہے۔ میں اس اسٹیج سے مرکزی حکومت سے کہنا چاہتا ہوں کہ آپ نے شریعت میں مداخلت کرکے ٹرپل طلاق کا بل مسلم خواتین کی ہمدردی میں پاس کیا تھا اور ان کے زخموں پر مرہم رکھنے کا دعویٰ کیا تھا۔ مرکزی حکومت اور وزیراعظم کو مسلم خواتین سے اتنی ہی ہمدردی اور محبت ہے تو خواتین کے لئے پارلیمانی سیٹوں کے ریزرویشن میں بھی وہ مسلم خواتین کو حصّہ دے کر دِکھائیں۔ آل انڈیا ایجوکیشنل موومنٹ نئی دہلی کے صدر خواجہ محمد شاہد نے اپنی مخاطبت میں کہا کہ ہم نے ملک کے طول وعرض میں تعلیمی کارواں کے ذریعے اور سرکاری اعداد و شمار کے ذریعے اندازہ لگایا ہے کہ مسلمانوں کو تعلیم کی سخت ضرورت ہے۔ ہمیں اس جانب توجہ دینے کی سخت ضرورت ہے۔ اس پر پوری اُمّت مُسلمہ کو سنجیدگی سے تعلیم کی جانب خصوصی توجہ دینی چاہئے۔ ایس این پٹھان سابق وائس چانسلر ناگپور یونیورسٹی نے کہا کہ غربت یا اسباب کی کمی کی وجہ سے تعلیم کے حصول کو ترک نہ کریں۔ میرے بھی حالات بہت خراب تھے میرے پاس بھی اسباب نہیں تھے۔ والدین بہت غریب تھے لیکن میں نے ہمت نہیں ہاری اور تعلیم حاصل کی اور مہاراشٹر کا پہلا مسلم وائس چانسلر بنا۔ اس آل انڈیا تعلیمی کانفرنس میں ملک کی ہر ریاست اور ریاستِ مہاراشٹر کے ہر ضلع سے نمائندگی نوٹ کی گئی۔ کل ملا کر تین سو (۳۰۰) سے زائد مندوبین اس کانفرنس میں مہاراشٹر اور ملک کے مختلف گوشوں سے شریک ہوئے۔ جن میں زیادہ تر تعلیم یافتہ طبقہ، اساتذہ، پرنسپل اور دانشور و اہلِ قلم خواتین وحضرات موجود تھے۔ ان میں تعلیمی اداروں کے ذمہ داران اور یونیورسٹی کے پروفیسرس اور ریٹائرڈ پروفیسرس بھی شامل ہیں۔ آج کے افتتاحی اجلاس میں ۳ ؍وائس چانسلرس موجود تھے اور کچھ مرکزی حکومت میں شامل رہے ریٹائرڈ آئی ایس آفیسر بھی موجود تھے۔ اس پروگرام کی نظامت فیم کے جنرل سکریٹری خالد سیف الدین نے کی جبکہ شکریہ ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر یونیورسٹی کے سینیٹ ممبر شیخ ظہور خالد نے ادا کیا۔

وقت آنے پر اسرائیل کے خلاف کارروائی کے لیے تیار ہیں: حزب اللہ

بنان کی ایرانی حمایت یافتہ حزب اللہ تحریک نے جمعہ کو کہا کہ وہ صحیح وقت آنے پر اسرائیل کے خلاف جنگ میں اپنے فلسطینی اتحادی حماس کے ساتھ شریک ہونے کے لیے "مکمل طور پر تیار" ہوگی۔ حزب اللہ کے نائب سربراہ نعیم قاسم نے اس وقت بات کی جبکہ حماس اور اسرائیل کے درمیان ساتویں روز بھی شدید گولہ باری جاری ہے۔ ہفتے کے روز حماس کے سینکڑوں مسلح افراد نے غزہ سے اسرائیل میں سرحد پار یلغار کردی اور 1,300 سے زائد افراد کو ہلاک کردیا جن میں زیادہ تر عام شہری تھے۔ فلسطینی وزارتِ صحت کے مطابق اسرائیل نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے غزہ کی پٹی میں حماس کے ٹھکانوں پر بمباری کی ہے جس میں کم از کم 1,900 افراد ہلاک ہوئے جن میں زیادہ تر عام شہری اور 600 سے زائد بچے بھی شامل ہیں۔ قاسم نے بیروت کے جنوبی مضافات میں فلسطینی حامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "ہم بحیثیت حزب اللہ تصادم میں حصہ لے رہے ہیں اور اپنے نظریئے اور منصوبے کے تحت حصہ لیتے رہیں گے۔" انہوں نے کہا، "ہم مکمل طور پر تیار ہیں اور جب کارروائی کا وقت آئے گا تو ہم انجام دیں گے۔" حزب اللہ کے نائب افسر جن کے تبصرے اتفاقاً ایران کے وزیرِ خارجہ کے بیروت کے دورے کے موقع پر سامنے آئے ہیں، نے حزب اللہ کے اسرائیل-حماس جنگ سے دور رہنے کے مطالبے کو مسترد کردیا۔ انہوں نے مزید کہا: "بڑے ممالک، عرب ممالک اور اقوامِ متحدہ کے سفراء کی طرف سے براہِ راست اور بالواسطہ ہم سے جنگ میں مداخلت نہ کرنے کا کہا گیا ہے لیکن اس سے ہم پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔" اور مزید کہا: "حزب اللہ اپنے فرائض سے واقف ہے۔" اسرائیل نے حالیہ دنوں میں لبنان میں حزب اللہ اور اتحادی فلسطینی گروہوں کے ساتھ فائرنگ کا تبادلہ کیا ہے۔ جمعہ کو جنوبی لبنان میں رائٹرز کا ایک صحافی ہلاک اور اے ایف پی، رائٹرز اور الجزیرہ کے چھ دیگر زخمی ہوگئے جب وہ سرحد پار سے ہونے والی گولہ باری میں پھنس گئے۔ اسرائیلی فورسز نے کہا تھا کہ اس کے فوجی "لبنانی علاقے کی طرف توپ خانے سے جوابی فائرنگ کر رہے تھے" جب ایک دھماکے سے سرحدی رکاوٹ کو نقصان پہنچا۔ ہفتے کو صبح سویرے اسرائیلی فضائیہ نے ایکس، سابقہ ٹویٹر پر کہا کہ اس کی افواج نے "اسرائیل میں نامعلوم فضائی اشیاء کی دراندازی اور ایک اسرائیلی ڈرون پر فائرنگ کے جواب میں جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے دہشت گرد اہداف کو نشانہ بنایا۔" فضائیہ نے مزید کہا کہ "آئی ڈی ایف نے ڈرون پر دراندازی کرنے والی فضائی چیز اور فائرنگ کو روکا"۔ جمعہ کو بیروت کے جنوبی مضافات میں حزب اللہ کے ایک ہزار سے زیادہ حامیوں نے فلسطینی پرچموں اور بینرز کے ساتھ غزہ کے لیے ریلی نکالی جس پر لکھا تھا: "خدا آپ کی حفاظت کرے"۔ "(حسن) نصر اللہ، تل ابیب پر حملہ کردو،" انہوں نے شیعہ مسلم گروپ کے رہنما کو مخاطب کرتے ہوئے نعرے لگائے۔ 57 سال قبل بیروت میں پیدا ہونے والی فلسطینی پناہ گزین نجوا علی یکجہتی ریلی کے شرکاء میں شامل تھیں۔ انہوں نے اے ایف پی کو بتایا، "میں نے کبھی فلسطین نہیں دیکھا لیکن جب ایک دن میں واپس جاؤں گی تو میرا سر بلند ہوگا اور کوئی اسرائیلی فوجی مجھے یہ نہیں بتائے گا کہ کہاں جانا ہے یا کیا کرنا ہے۔"

پیپل گاؤں راجہ، گلشن حفیظہ پرائمری اسکول سے امامہ فردوس کی نمایاں کامیابی

ملکاپور: 14 / اکتوبر (محمد احسان سر) گلشن حفیظہ اردو پرائمری اسکول پیپل گاؤں راجہ کی طالبہ امامہ فردوس محمد رفیق (جماعت ہفتم) نے klic advance Excel کمپیوٹر کورس میں 82 فیصدی نمبرات حاصل کر نمایاں کامیابی حاصل کی جو قابل تعریف ہے معلوم ہو کہ سن 2022 میں بھی امامہ فردوس نے Mscit میں 85 فیصد نمبرات حاصل کیے تھے۔ اس ضمن میں گلشن حفیظہ اسکول کے اساتذہ حضرات نے امامہ فردوس کی حوصلہ افزائی و ہمت افزائی کے غرض سے ایک مختصر استقبالیہ نشست کا اہتمام کیا اور امامہ فردوس کی کامیابی پر تمام طلبہ کی موجودگی میں شاندار استقبال کیا۔ اس موقع پر اسکول کے صدر مدرس آصف خان، محمد شعیب سر، منصور سر، یونس سر، اشفاق سر، محمود سر، واجد سر، وسیم سر اور دیگر اساتذہ شامل تھے۔ سبھی اساتذہ نے امامہ فردوس کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے امامہ کو دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور مستقبل کے لئے نیک خواہشات کے ساتھ دعاؤں سے نوازا۔

اردو کارواں اپنے قیام سے لے کر اب تک مسلسل ادبی شاہرہ پر روبہ سفر ہے: فرید احمد خان

خاکہ گوئی کے پروگرام کے ذریعے خاکہ نگاری کے فن کو جلا بخشی گئی ہے: عارف مہمتلے

ممبئی: 14 ؍اکتوبر (نمائندہ) اردو ادب کی کئی اصناف سخن جو اب دھیرے دھیرے معدوم ہوتی جارہی ہیں، ان میں سے ایک صنف سخن خاکہ نگاری بھی ہے اور یہی وجہ ہے کہ اردو کارواں نے طلبہ کے درمیان اس کا احیاء کرنے کے لیے مقابلہ خاکہ گوئی کا انعقاد کیا ممبئی اور اطراف کے اضلاع سے تقریباً آٹھ ڈی ایڈ کالج کے طلبہ نے خاکہ گوئی کے اس انوکھے مقابلے میں حصہ لیا۔ اردو کے معروف خاکہ نگاروں کے خاکوں کو طلبہ نے انتہائی خوبصورت انداز میں خاکہ گوئی کے ذریعے پیش کیا۔ حاظرین محفل طلبہ کی فن خاکہ گوئی میں یوں محو ہو گئے کہ گویا صاحب خاکہ روبرو آنکھوں کے سامنے آکر موجود ہو گئے ہوں۔ اور کیوں نہ ہوں، جب مجتبیٰ حسین، بابا اردو مولوی عبدالحق جیسے خاکہ نگاروں کے خاکے پیش کیے جائیں۔ پروگرام کے آغاز میں اردو کارواں کے صدر فرید احمد خان نے فن خاکہ نگاری کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے اردو کے معروف خاکہ نگاروں کے بارے میں بتایا ساتھ ہی انہوں نے معدوم اصناف سخن کے احیاء کے سلسلے میں اردو کارواں کی ادنی سی کوششوں کی جھلکیاں بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ "اردو کارواں اپنے قیام سے لے کر اب تک ادبی شاہراہ پر مسلسل روبہ سفر ہے اور انشاءاللہ یہ سفر مسلسل جاری رہے گا" پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے معروف شاعر اور فکر پاروں کے خالق جاوید ندیم نے فرمایا کہ میں "اردو کارواں کے فروغ اردو کی کوششوں اور خاص طور پر طلبہ کے اس کسی قسم کے مقابلوں کے انعقاد پر ذمہ داران اردو کارواں کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔" پروگرام کے ایک منصف عارف مہمتلے سر نے فرمایا کہ "اردو کارواں کے خاکہ گوئی کے اس پروگرام کے ذریعے خاکہ نگاری کے فن کو نئے سرے سے جلاء بخشی گئی ہے" پروگرام کے ایک اور منصف ڈاکٹر ابراہیم شیخ ڈین آف ایڈمنسٹریشن صابو صدیق کالج آف انجینئرنگ جو کہ خود بھی ایک خاکہ نگار ہیں، فن خاکہ نگاری کے رموز و نکات سے طلبہ کو اگاہ کیا۔ پروگرام میں تیسرے منصف عبداللہ خان سر نے نتائج کا اعلان کیا اور ساتھ ہی انہوں نے مزید نکھار کے لیے طلبہ کو اور اساتذہ کو اہم نکات سے روشناس کرایا۔ پروگرام میں اول انعام آر سی ڈی ایڈ کالج اف ایجوکیشن امام باڑہ کی طالبہ سید عائشہ عبدالغفور کو صادقین نامی خاکہ پڑھنے پر ملا۔ دوسرا انعام مومن عبداللہ عقیل احمد کو آغا حشر کاشمیری کی شخصیت پر مبنی خاکہ گوئی ء پر ملا، جن کا تعلق سوائم سدھی متر سنگھی جونیئر کالج اف ایجوکیشن بھیونڈی سے ہے۔ تیسرا انعام شیخ زکرا بیگم سلمان کو مولانا محمد علی جوہر کی شخصیت پر مبنی خاکہ پیش کرنے پر ملا اپ شعیب جونیئر کالج اف ایجوکیشن ممبرا کی طالبہ ہیں۔ حوصلہ افزائی کا خصوصی انعام شیخ مسکان عبدالخالد کو ابراہیم جلیس نامی خاکہ گوئی پر ملا ان کا تعلق آر سی ڈی ایڈ کالج اف ایجوکیشن ماہم سے ہے۔ پروگرام کے اخر میں رسم شکریہ آر سی ڈی ایڈ کالج اف ایجوکیشن امام باڑہ کی پرنسپل سائرہ خان نے ادا کیا۔ واضح رہے کہ اس پروگرام کا انعقاد اسی کالج کے اشتراک سے کیا گیا تھا۔ پروگرام میں اپنے طلبہ کی حوصلہ افزائی اور سرپرستی کے لیے مقابلوں میں حصہ لینے والے تمام کالج کے اساتذہ یا پرنسپل حضرات میں کوئی نہ کوئی ایک فرد ساتھ میں ایا تھا۔ انجمن اسلام جونیئر کالج آف ایجوکیشن کی ڈاکٹر روبینہ نے خاص طور پر اس پروگرام میں شرکت کی۔ اردو کارواں کی رکن مجلس عاملہ اور شاعرہ تبسم ناڈکر نے بھی اس پروگرام میں شرکت کی۔ پروگرام میں ممتاز پوزیشن حاصل کرنے والے تمام طلبہ کو سرٹیفکیٹ اور ٹرافی سے نوازا گیا اور دیگر طلبہ کو حصے داری کی سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ پروگرام کی تیاریوں میں وسیم شیخ سر کا خصوصی کردار رہا۔ آخر میں فرید احمد خان صدر اردو کارواں نے دسمبر میں منعقد ہونے والے اردو کارواں کے سالانہ پروگرام عشرہ ء اردو کے مقابلوں میں حصہ لینے کے لئے اساتذہ و طلباء کو تیار رہنے کے لئے کہا۔

دورِ حاضر میں مسلمانوں کا آخرت پر ایمان کم ہوتا جارہا ہے

بھیونڈی کے مدرسہ اصلاح العلوم قدوائی نگر تالاب کے سولہویں اجلاس میں مولانا سید محمد طلحہ قاسمی کا بیان

بھیونڈی (شارف انصاری):- شہر کے قدوائی نگر تالاب میں واقع مدرسہ اصلاح العلوم کا سولہواں اجلاس گزشتہ شب جمعہ کو بعد نماز مغرب مولانا سلمان مظاہری کی سرپرستی میں منعقد ہوا جسمیں بھیونڈی مشہور عالمی شہرت یافتہ عالم باعمل ولیٔ کامل حضرت مولانا سید محمد طلحہ صاحب قاسمی نے عوام سے دینی واصلاحی گفتگو فرمائی جسمیں انہوں نے مسلمانوں کے ایمان وعقائد کے تحفظ کو لیکر بڑے کرب بھرے لہجہ میں کہا کہ آج مسلمان صرف دنیا طلبی میں لگا ہوا ہے اور اس طرح لگا ہوا ہیکہ اسے آخرت کی فکر ہی نہیں ہے وہ اس طرح سے مست ومگن زندگی گزار رہا ہے گویا اسے ہمیشہ اسی دنیا میں رہنا ہے زندگی کے ہر میدان میں دنیا طلبی کیوجہ سے نہ دینی عقائد کا خیال ہے اور نہ ہی عبادتوں کی فکر اور نہ ہی معاملات میں درستگی اور نہ ہی معاشرتی زندگی میں شفافیت اور اخلاق کی تو دھجیاں اڑائی جارہی ہیں۔ جبکہ ہمارے پاس اللہ کا پیغام قرآن کی شکل میں حرف بحرف محفوظ ہے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری زندگی محفوظ ہے۔ مولانا نے دوران گفتگو نبی پاک علیہ السلام کے اس دنیا میں مبعوث ہونے کے مقصد کو بتاتے ہوئے کہا کہ ہمارے نبی تو اس دنیا میں ہمیں سکھانے کیلئے آئے تھے ہمارے استاذ بنکر آئے تھے تاکہ ہمیں دنیا کی برائیوں اور گندگیوں سے آگاہ کریں اور صاف شفاف زندگی بسر کریں۔ آپنے فرمایا ہمارے نبی نے ہمیں زندگی کے ہر موڑ پر جو تعلیم دی ہے اس پر عمل کرنے میں ہی ہماری آخرت بن سکتی ہے اور جنت مل سکتی ہے۔ خاص کر جھوٹ۔ دھوکہ دھڑی۔ بے ایمانی۔ سود خوری۔ چوری۔ غنڈہ گردی۔ زناکاری وغیرہ کو سختی کیساتھ منع کیا ہے ہمارے آقا جناب محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اب ہماری ذمہ داری ہیکہ اگر ہم اپنے نبی کے امتی ہیں آخرت پر ایمان ہے تو یہ سارے کام ہماری زندگیوں میں نہیں ہونے چاہئے لیکن ہم دیکھتے ہیں اب بھی یہ ساری برائیاں جنکو ختم کرنے کیلئے ہمارے نبی اس دنیا میں آئے تھے مسلمانوں کی پہچان بنتی جارہی ہیں جبکہ ہم میں سے ہر کوئی جانتا ہیکہ یہ ساری چیزیں غلط ہیں اسکے باوجود اسکا ارتکاب یہی ہے آخرت پر ایمان کی کمزوری کیونکہ اگر وہ مضبوط ہوتا تو ہم ان برائیوں سے کوسوں دور رہتے۔ ایک گھنٹے سے زائد قرآن وحدیث کی روشنی میں مدلل و مفصل خطاب کرتے ہوئے مولانا نے معاشرتی زندگی میں پڑوسیوں کے حقوق ادا کرنے کیساتھ انکو تکلیف پہونچانے پر وعید کا تذکرہ بھی کیا فرمایا اسکا ایمان محفوظ نہیں جسکی ذات سے اسکا پڑوسی کسی تکلیف میں رہے اور اسی اگر وہ سیر وشکم پیٹ بھر کے سوئے اور اسکا پڑوسی بھوکا سوئے اسکا بھی ایمان محفوظ نہیں رہتا۔ ہزاروں کی تعداد میں مرد خواتین نے اس اجلاس سے استفادہ کیا۔ اجلاس کا آغاز قاری محمد مصدق مومن کی تلاوت سے ہوا حافظ فرقان نے نعت نبی کا نذرانہ پیش کیا۔ بعد نماز مغرب سے عشاء تک مدرسہ اصلاح العلوم کے طلباء اپنا مختلف پروگرام پیش کیا جسمیں تلاوت قرآن حمد باری تعالی نعت رسول اور تقاریر شامل تھیں۔ اس پروگرام کے دوسرے مقرر مفتی سید محمد حذیفہ صاحب نے وقت کی قلت کے باعث اپنا پورا وقت مولانا سید محمد طلحہ صاحب کو دے دیا۔ قانون کو مدنظر رکھتے دس بجے اجلاس کا اختتام ہوا اسٹیج پر شہر کے معز زعلماء وائمہ موجود رہے جسمیں اجلاس کے سرپرست مولانا سلمان مظاہری صدر اجلاس حافظ زبیر مولانا ثاقب قاسمی مولانا ساجد قاسمی مولانا بدر عالم قاسمی قاری انصار قاری عتیق قاری احمد کے نام قابل ذکر ہیں اسکے علاوہ مزید علماء موجود تھے اس اجلاس میں بھیونڈی مشرق کے رکن اسمبلی جناب رئیس قاسم شیخ صاحب بھی تشریف لائے اور عوام کے درمیان بیٹھکر مولانا کے خطاب کا سنا پروگرام کی نظامت مولانا محمد یوسف صاحب قاسمی نے انجام دی، اس اجلاس کا انعقاد اصلاح ایجوکیشن کمیٹی قدوائی نگر تالاب کے زیر اہتمام ہوا جسمیں حافظ ابصار احمد حافظ مجیب۔ حافظ سمیع اللہ و دیگر نوجوانوں کی کوشش اور محنت شامل تھی۔

بارہ بنکی: انجمن تاجدار حرم رام نگر کے زیر اہتمام مشاعرہ منعقد

رام نگر، بارہ بنکی (ابوشحمہ انصاری) گزشتہ شب انجمن تاجدار حرم رام نگر کے زیر اہتمام ایک مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی سرپرستی سرور بیگ ضمیر فیضی اور بی ڈی خان نے کی، صدارت حافظ ایاز احمد ضلع صدر سماجوادی پارٹی نے اور نظامت کے فرائض نئی نسل کے جواں فکر شاعر جمیل اختر زید پوری نے انجام دیے، بطور مہمان خصوصی کی حیثیت سے پپو پردھان (سنڈھیامئو) نے شرکت کی۔ رام نگر میلاد کمیٹی کی جانب سے تمام شعراء اور مہمانوں کی گل پوشی کی گئی، تلاوت قرآن سے مشاعرہ کا آغاز ہوا، ہدایت زید پوری نے نعت پاک پیش کی۔ مشاعرے میں پڑھے گئے اشعار نذر قارئین ہیں۔

ذرا سا قد میں کیا اونچا ہوا ہے
مرے لہجے میں بیٹا بولتا ہے

ضمیر فیضی رام نگری

جسے بھی دیکھو جہنم میں ڈال دیتے ہو
تمہارے ہاتھ میں کیا مغفرت کا ٹھیکا ہے

عثمان مینائی

درج ہے تاریخ کے اوراق پر اپنا عمل
خوں کے دریا میں ابھرنا ڈوب کر اچھا لگا

مشتاق بزمی

وہاں پہ قہر الٰہی کا انتظار کرو
جہاں پہ ظلم وتشدد کی روک تھام نہیں

کلیم طارق

سچ اگر بول دیتا محفل میں
کتنے چہرے اتر گئے ہوتے

وسیم رام پوری

حیا اور شرم زیور ان کا پردہ ان کی زینت ہے
دوپٹے کے بنا یہ لڑکیاں اچھی نہیں لگتی

علی بارہ بنکوی

عدل کی کوئی کرن ہم کو نظر آتی نہیں
بھیج پھر عادل کوئی فاروق سا میرے خدا

حسان ساحر

کرشمہ ہے ہماری محنتوں کا
کمائی کم مگر برکت بہت ہے

جمیل اختر زید پوری

نہ ایک سال نہ اک دن نہ اک گھڑی کے لیے
بھلا دیا ہے تجھے ساری زندگی کے لیے

قاری پرویز دانی

حشر تک بجھ نہ پائیں گے وہ چراغ
جو مرے خون سے جلائے گئے

اسلم سیدن پوری

حالات زندگی کے کچھ ایسے بدل گئے
شعلوں سے بچ گئے تھے تو شبنم سے جل گئے

شاداب سرل

تجھ سے بچھڑ کے دل کا عجب حال ہو گیا
کروٹ بدل بدل کے ہی سونا پڑا مجھے

عتیق فتح پوری

ان کے علاوہ عمر عبداللہ قاسمی، ہدایت زید پوری بیڈھب جرولی، آفتاب جامی، نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔ مشاعرہ میں خاص طور پر ماسٹر فیض عالم، کے ڈی خان، عمیر بیگ، جاوید سبھاسد، رحیم ٹھیکیدار، کلیم ادریسی، کلیم منصوری، جعفر راعین، ارشاد علی، راشد پھوپھا، جمیل قریشی، امتیاز خان، ظفر ادریسی، مرزا احسان بیگ، ارشد خان، داؤد خان، صبیح العمیر، نصیر ڈیلر کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود رہے۔ آخر میں مشاعرہ کنوینر ضمیر فیضی نے تمام شعراء وسامعین کا کلماتِ تشکر ادا کیا۔

اقوام متحدہ فلسطین میں فوری جنگ بندی کروائے: پاکستان

نیویارک: پاکستانی وزارت خارجہ نے اسرائیل کی جانب سے فلسطینی شہریوں پر طاقت کے بے جا استعمال کی مذمت کرتے ہوئے اقوام متحدہ سے فلسطین میں جنگ بندی کروانے کا مطالبہ کیا۔ دفتر خارجہ کی ترجمان ممتاز زہرہ بلوچ نے ہفتہ وار بریفنگ کے دوران غزہ پر مسلط غیر انسانی محاصرے کی وجہ سے روز بروز بگڑتی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے غزہ کو بجلی، پانی اور گیس کی فراہمی معطل کرنے کو ناانصافی قرار دیتے ہوئے اسے بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔ ممتاز بلوچ کا کہنا تھا کہ پاکستان اس سے قبل بھی اسرائیل کے اشتعال انگیز اقدامات کے نتائج سے خبردار کرتا رہا ہے۔

اسرائیل انتقامی کارروائی نہیں بلکہ اپنے شہریوں کے دفاع کا اقدام کر رہا: بلینکن

امریکی وزیر خارجہ بلنکن نے کہا ہے کہ ہمارے ملک کے 37 افراد حماس کے ہاتھوں یرغمال ہیں، اس سے واضح ہوتا ہے کہ امریکہ حماس کے مقابلے میں اسرائیل کی ہر طرح کی فوجی حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اسرائیل جو کچھ غزہ میں کر رہا ہے وہ انتقامی کارروائی نہیں بلکہ اپنے شہریوں کے دفاع کے اقدامات ہیں۔ بلنکن نے جمعہ کو قطری وزیراعظم محمد بن جاسم کے ساتھ ایک پریس کانفرنس میں وضاحت کی کہ ہم حماس کا مقابلہ کرنے کے لیے اسرائیل کے تمام ضروری اقدامات کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں فلسطینی خاندانوں کو مدد کی ضرورت ہے۔ خبر رساں ادارے العربیہ کے مطابق بلینکن نے مزید کہا کہ اسرائیل نے غزہ میں اپنے دفاع کا اقدام کیا ہے۔ حماس نے 1,300 سے زیادہ اسرائیلیوں کو ہلاک کیا تھا۔ حماس فلسطینیوں کو جنوبی غزہ میں محفوظ علاقوں کی طرف جانے سے بھی روک رہی ہے۔ بلینکن نے کہا کہ حماس غزہ کی پٹی میں انسانی امداد کی آمد میں رکاوٹیں کھڑی کر رہی ہے۔ واشنگٹن نے اسرائیل سے کہا ہے کہ وہ غزہ میں شہریوں کی ہلاکت سے بچنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے۔ اس موقع پر قطری وزیراعظم نے کہا غزہ میں جاری تنازع کے پر امن اور فوری حل کی ضرورت ہے۔ انہوں نے غزہ کی پٹی تک انسانی امداد کی ترسیل کے لیے راہداری کھولنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ امریکی وزیر خارجہ بلنکن نے مزید کہا ہے کہ ہم امن کی حمایت کرتے ہیں اور مسئلہ فلسطین کے حل کے طور پر عرب امن اقدام کی حمایت کرتے ہیں۔ یاد رہے غزہ کی پٹی میں اسرائیلی بمباری سے اب تک 1800 افراد شہید ہو چکے ہیں۔

حزب اللہ اسمارٹ، اسرائیلی وزیر دفاع احمق ہیں، ٹرمپ کا طنز

نیویارک: امریکہ کے سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے لبنان کی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ کو انتہائی اسمارٹ جبکہ اسرائیلی وزیر دفاع کو احمق قرار دیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے ریلی سے خطاب میں کہا کہ اسرائیلی وزیر دفاع کے بظاہر اوسان خطا تھے اور وہ کہہ رہے تھے کہ انہیں امید ہے کہ حزب اللہ شمال سے حملہ نہیں کرے گی مگر اسی سمت سے اسرائیل پر حملہ ہوا۔ ٹرمپ نے کہا کہ جو اسرائیل میں ہوا وہ پہلے کسی نے دیکھا تک نہ تھا۔ سابق صدر نے الزام لگایا کہ حماس کے ان حملوں کے پیچھے ممکنہ طور پر ایران ہے۔ ٹرمپ نے ساتھ ہی اسرائیلی وزیراعظم بن یامین نیتن یاہو پر طنز کیا کہ وہ یہ بات کبھی نہیں بھلا پائیں گے کہ نیتن یاہو نے ایرانی کمانڈر میجر جنرل قاسم سلیمانی کو ٹن دو ہزار بیس میں نشانہ بنانے کے معاملے پر انہیں مایوس کیا تھا۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق اور توثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

سپریم کورٹ مراٹھا ریزرویشن سے متعلق کیوریٹیو پٹیشن داخل کرنے پر راضی

مراٹھا برادری کو ریزرویشن دلانے کی ریاستی حکومت کی کوششوں کو تقویت ملی

ممبئی: 14/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) سپریم کورٹ نے مراٹھا برادری کو ریزرویشن حاصل کرنے کے لیے ریاستی حکومت کی جانب سے سپریم کورٹ میں دائر کیوریٹیو پٹیشن دائر کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ یہ مراٹھا برادری کو ریزرویشن دینے کی ریاستی حکومت کی کوششوں کی کامیابی ہے۔ چیف جسٹس ریاستی حکومت کی جانب سے دائر کیوریٹیو پٹیشن کی سماعت کریں گے۔ دھننجے چندر چوڑ نے اتفاق کیا ہے۔ اس لیے مراٹھا برادری کو ریزرویشن حاصل کرنے کی ریاستی حکومت کی کوششوں کو تقویت ملی ہے۔ کل سپریم کورٹ میں ریاستی حکومت کے وکیل سینئر وکیل منیندر سنگھ نے یہ کیوریٹیو پٹیشن داخل کی اور سپریم کورٹ سے اس کی سماعت کرنے کی درخواست کی۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس دھننجے چندر چوڑ نے کہا کہ 'ہم یہ پٹیشن دائر کرنے اور اس کی سماعت کے لیے تیار ہیں'۔ مئی 2021 کو، سپریم کورٹ کی پانچ ججوں کی بنچ نے فیصلہ دیا کہ مراٹھا ریزرویشن کو ختم کردیا گیا ہے۔ 5 ممبران نے اپنے حکم میں واضح کیا تھا کہ مراٹھا برادری کو ریزرویشن دینا ممکن نہیں ہے اس کے بارے میں سننے کے بعد مراٹھا برادری کے ریزرویشن کو منسوخ کر دیا جائے۔ اسی فیصلے پر نظر ثانی کے لیے یہ کیوریٹیو پٹیشن دائر کی گئی ہے۔ ریاستی حکومت نے 2018 میں ایس ای بی سی ایکٹ کے تحت مراٹھا برادری کو ریزرویشن دیا تھا۔ لیکن مئی 2021 میں سپریم کورٹ نے اسے ختم کردیا۔ اس وقت اس فیصلے کی وجہ سے ریاستی حکومت کی طرف سے مراٹھا برادری کو تعلیم اور ملازمت میں دیا گیا ریزرویشن منسوخ کر دیا گیا تھا۔ چونکہ یہ ثابت نہیں ہو سکا کہ مراٹھا برادری سماجی، تعلیمی، اقتصادی طور پر پسماندہ ہے، اس لیے عدالت نے اس ریزرویشن کو کالعدم قرار دے دیا۔ لیکن اب جب کہ سپریم کورٹ نے کیوریٹیو پٹیشن کی سماعت کے لیے رضامندی ظاہر کی ہے، مراٹھا برادری کے لیے ریزرویشن حاصل کرنے کے لیے ریاستی حکومت کی کوششوں کو تقویت ملی ہے۔

قوت سماعت سے محروم افراد ریزرویشن سے محروم! دہلی ہائی کورٹ میں 'کے وی ایس' کی سرزنش

نئی دہلی: دہلی ہائی کورٹ نے کیندریہ ودیالیہ سنگٹھن (کے وی ایس) کو تدریسی عہدوں کے لیے ریزرویشن کے عمل سے قوت سماعت سے محروم اور ان افراد کو جنہیں کم سنائی دیتا ہے، خارج کرنے پر تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ چیف جسٹس ستیش چندر شرما اور جسٹس سنجیو نرولا کی ایک ڈویژن بنچ نے کے وی ایس کے دسمبر 2022 کے بھرتی کے اشتہار میں متعلقہ اصول اور سرکاری نوٹیفکیشن کو نظر انداز کرنے پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ بنچ نیشنل ایسوسی ایشن آف دی ڈیف (این اے ڈی) کی طرف سے اشتہار کو چیلنج کرنے والی اور اس معاملہ میں ازخود نوٹ مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کر رہی تھ۔ جسٹس شرما نے مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، ''مجھے سمجھ نہیں آتی کہ ہم ان لوگوں کے ساتھ دشمنی کیوں رکھتے ہیں۔ میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ کیندریہ ودیالیہ یہ سب کچھ کرے گا۔ مجھے کیندریہ ودیالیہ تنظیم پر افسوس ہے۔'' انہوں نے کہا کہ کیندریہ ودیالیہ کی پیداوار کے طور پر انسٹی ٹیوٹ کے ساتھ ان کے ذاتی تعلق نے اس معاملے کو ان کے لیے اور زیادہ معنی خیز بنا دیا ہے۔ یہ جاننے پر کہ اشتہار کے بعد بھرتی پہلے ہی ہو چکی ہے، عدالت نے حکومتی قوانین کی تعمیل کرنے کی ضرورت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ کے وی ایس کو ہدایت دے گی کہ وہ معذور افراد کے لیے خالی آسامیوں کے بیک لاگ کو مکمل کرے۔ کے وی ایس نے استدلال کیا کہ ایک داخلی کمیٹی نے معذور افراد کے مخصوص زمرے کی خدمات حاصل کرنے کے خلاف سفارش کی تھی لیکن عدالت نے کہا کہ چونکہ مرکزی حکومت نے کے وی ایس کو معذوری کوٹہ پر عمل آوری سے استثنیٰ نہیں دیا ہے، اس لیے وہ اسے نظر انداز کرنے کے حقدار نہیں ہیں۔ عدالت نے معذور افراد کے حقوق (آر پی ڈبلیو ڈی) ایکٹ 2016 اور حکومتی نوٹیفکیشن کی دفعات پر عمل کرنے کی کے وی ایس کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

لولو مال: ہندوستانی پرچم کی بے حرمتی کی جھوٹی خبر پھیلانے والے بی جے پی کارکن پر کیس درج

کوچی: لولو مال میں ہندوستانی پرچم کی بے حرمتی کی جھوٹی خبر پھیلائے جانے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ کرناٹک پولیس نے اس معاملے مین بی جے پی میڈیا سیل سے جڑی بی جے پی کارکن شکنتلا نٹراج کے خلاف کیس درج کیا ہے۔ نٹراج پر الزام ہے کہ انھوں نے کیرالہ کے کوچی واقع لولو مال میں ہندوستانی پرچم کی بے حرمتی کی جھوٹی خبر پھیلائی ہے۔ ہفتہ کے روز پولیس نے اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ شکنتلا نٹراج نے ہندوستانی پرچم کی بے حرمتی سے متعلق ایک پوسٹ سوشل میڈیا پر ڈالا تھا۔ تمکورو شہر کی جے نگر پولیس نے بی جے پی کارکن کے خلاف ازخود نوٹس لیتے ہوئے تعزیرات ہند کی دفعہ 153 (بی) کے تحت کیس درج کیا ہے۔ پولیس نے ایک نوٹس بھی جاری کیا ہے جس میں انھیں پوچھ تاچھ کے لیے جانچ افسر کے سامنے پیش ہونے کے لیے کہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فیکٹ چیک ونگ نے یہ پتہ لگالیا ہے کہ بی جے پی کارکن کے ذریعہ شیئر کی گئی پوسٹ فرضی اور جھوٹی تھی، جس کے بعد ان کے خلاف کیس درج کیا گیا۔ شکنتلا نٹراج نے پوسٹ میں لکھا تھا کہ ''کیا آپ کے پاس جنرل نالج نہیں ہے کہ کسی دیگر ملک کا پرچم ہندوستانی پرچم سے اوپر نہیں ہونا چاہیے۔'' انھوں نے اس پوسٹ کو کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کو ٹیگ بھی کیا تھا اور لولو مال کا بائیکاٹ کرنے کے لیے ایک ہیش ٹیگ بھی بنایا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ لولو مال میں عالمی کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کی نمائندگی کرنے والے مختلف ممالک کے پرچم لگائے گئے تھے۔ سبھی پرچم کو یکساں اونچائی پر رکھا گیا تھا، حالانکہ تصویر ایسے زاویے سے لی گئی تھی جس میں ہندوستانی پرچم دیکھنے میں پاکستانی پرچم سے نیچے معلوم پڑ رہا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تصویر قصداً پریشانی پیدا کرنے کے لیے کھینچی گئی اور ایڈٹ کی گئی۔ انھوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ پوسٹ کے ذریعہ لوگوں کو مشتعل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمین نے نائب وزیر اعلیٰ شیوکمار اور لولو مال کو جوڑنے کی کوشش کی ہے جو مناسب نہیں۔ پولیس نے کہا کہ کوچی کے لولو مال کی تصویر کا استعمال کر بنگلورو میں لوگوں کو مشتعل کرنے کی کوشش کی گئی۔

پاسپورٹ گھوٹالہ: مغربی بنگال اور سکم میں سی بی آئی کا چھاپہ، 16 افسران سمیت 24 کے خلاف معاملہ درج

فرضی دستاویزات کی بنیاد پر پاسپورٹ جاری کیے جانے کے الزام میں سی بی آئی نے 24 افراد کے خلاف کیس درج کیا ہے۔ ان میں سرکاری افسران کے ساتھ ہی کچھ دیگر افراد بھی شامل ہیں۔ ایجنسی افسران نے 14 اکتوبر کو اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ سی بی آئی نے پاسپورٹ گھوٹالہ معاملے میں مغربی بنگال اور سکم میں تقریباً 50 مقامات پر چھاپہ ماری کی ہے۔ سی بی آئی افسران کے مطابق ایجنسی نے گنگٹوک میں تعینات ایک افسر اور ایک بچولیے کو حراست میں بھی لیا ہے۔ ان لوگوں سے پورے معاملے کو لے کر پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اس میں کئی لوگوں کے نام مزید سامنے آسکتے ہیں۔

صباء کے بعد ایک اور خاتون کو ظلم کی شکار

شوہر نے دیپا کو قتل کردیا

ناندیڑ: 14/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) اپنی بیوی کا سر گرینائیٹ کے پتھر پر بار بار مار کر قتل کرنے والے شوہر کو فرسٹ کلاس مجسٹریٹ پی۔ ایس۔ جادھو نے 20 اکتوبر تک پولیس حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ کندلی پارٹواڑا ضلع اچل پور ضلع۔ امراوتی کے دیپیش سدانند کروٹیہ (30 سال) کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق 12 اکتوبر کو مہارانا پرتاپ ہاؤسنگ سوسائٹی میں آدھی رات کو اس کی بہن دیپا شیو شکتی سنگھ گہلوت کو اس کے شوہر شیو شکتی سنگھ پرتاپ سنگھ گہلوت نے باتھ روم میں گرینائٹ پتھر پر بار بار سر مار کر مار ڈالا۔ اس شکایت کی بنیاد پر شیو بھکت سنگھ گہلوت (ٹھاکر) (40 سال) کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 302، 498 (a)، 504 کے تحت جرم نمبر 332/2023 درج کیا گیا ہے۔ ہوائی اڈے کے پولیس انسپکٹر ناگناتھ ایلا نے اس جرم کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ دیپا کی شادی 16 فروری 2016 کو شیو شکتی سنگھ گہلوت سے ہوئی۔ اپنی چھ سال کی زندگی میں، انہوں نے دو بچوں کو جنم دیا، آرادھیا (عمر 6) اور ایک لڑکی (ایک ماہ کی)۔ یہ قتل کی واردات 12 اکتوبر کی رات کو ہوا۔ فریادی کے مطابق جب ہم نے آکر دیکھا تو دیپا کے سر کے پچھلے حصے پر چوٹیں نظر آئیں۔ آج پولس انسپکٹر ناگناتھ ایالا نے کہا کہ ملزم شیو شکتی سنگھ گہلوت نے پولیس کو ثبوت حاصل کرنے سے روکنے کی کوشش کی ہے اور اس کا سراغ لگانے کے لئے پولس کی تحویل کی ضرورت ہے۔ یہ کہتے ہوئے اس نے پولیس حراست کا مطالبہ کیا۔ جج پی۔ ایس۔ جادھو نے اپنی بیوی کو قتل کرنے والے شیو شکتی سنگھ کو 20 اکتوبر تک پولیس حراست میں بھیج دیا ہے۔ یاد رہے کہ چند روز قبل ناندیڑ کے اسلام پورہ میں بھی ایک خاتون صباء بیگم کو سسرال والوں نے بے رحمی سے قتل کردیا تھا۔

جسٹس سندیپ شندے کی صدارت میں ایک کمیٹی کا تقرر 18/اکتوبر کو ناندیڑ ضلع کا دورہ

ناندیڑ: 14/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) مراٹھواڑہ میں مراٹھا برادری کو مراٹھا-کنبی، ذات کا سرٹیفکیٹ دینے کا طریقہ کار طے کرنے کا حکومتی فیصلہ مورخہ 7 ستمبر 2023۔ یہ کمیٹی جسٹس سندیپ شندے (ریٹائرڈ) کی صدارت میں تشکیل دی گئی ہے۔ اس کمیٹی کے چیئرمین اور ممبران کمیٹی کے کام کے مطابق اورنگ آباد ڈویژن (مراٹھواڑہ) کے تمام اضلاع سے ملاقات کریں گے اور ان کا دورہ کریں گے۔ مذکورہ کمیٹی ناندیڑ ضلع کے دورے پر بدھ 18 اکتوبر 2023 کو ضلع ناندیڑ آرہی ہے۔ کمیٹی کی میٹنگ 18 اکتوبر 2023 بروز بدھ صبح 11 بجے نیوجن بھون، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آفس، احاطہ ناندیڑ میں ہوگی۔ کلکٹر آفس علاقہ میں نیوجن بھون کے کابینہ ہال میں شہریوں کے لئے کنبی-مراٹھا، مراٹھا-کنبی ریکارڈ کے مطابق ثبوت قبول کرنے کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ اس کمرے میں دفتری اوقات کے دوران شہری اپنی کنبی، کنبی مراٹھا، مراٹھا کنبی ذات کے سرٹیفکیٹ، نسب، تعلیمی شواہد، ریونیو شواہد، نظام دور میں کیے گئے معاہدے، نظام دور کے اداروں کی طرف سے جاری کردہ چارٹر، قومی دستاویزات جمع کرواسکتے ہیں۔ اس کے ساتھ جن شخصیات کو سندیپ شندے (ریٹائرڈ) اور کمیٹی 18 اکتوبر 2023 کو ناندیڑ ضلع کے دورے کے دوران، اگر براہ راست بیان، ثبوت، تجاویز دینا ہے تو دوپہر 2 بجے سے شام 4 بجے کے درمیان شہریان پیش کرسکتے ہیں۔ یہ انتظام نیوجن بھون، کیبنٹ ہال، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آفس کے احاطے، ناندیڑ میں کیا گیا ہے۔ ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈاکر نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ایک پریس ریلیز کے ذریعے مذکورہ قومی دستاویزات، چارٹر اور مذکورہ ثبوت جمع کرائیں۔

اسمبلی انتخابات: امیدواروں کے خرچ پر الیکشن کمیشن سخت، چائے اور سموسا تک کی قیمت طے!

پانچ ریاستوں میں اسمبلی انتخابات کی تاریخیں سامنے آگئی ہیں۔ پارٹیاں اپنے اپنے امیدواروں کی فہرست جاری کرنے میں مصروف ہیں اور الیکشن کمیشن ہر طرح کی سرگرمی پر اپنی گہری نگاہ بنائے ہوئے ہے۔ انتخابی کمیشن کی طرف سے امیدواروں اور سیاسی پارٹیوں کو لے کر کئی اہم فیصلے لیے گئے ہیں۔ اس بار امیدواروں کے ذریعہ کیے جانے والے خرچ کی ریٹ لسٹ بھی تیار کر دی گئی ہے۔ اس لسٹ میں انتخابی تشہیر کے دوران چائے، کافی، سموسا، رس گلہ، آئسکریم سمیت ہر سامان کی قیمت طے کردی گئی ہے۔ یہ سبھی خرچ امیدوار کے اکاو؟ نٹ میں جوڑا جائے گا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انتخابی کمیشن نے انتخابی مواد اور جلسہ میں استعمال کی جانے والی سبھی چیزوں کی قیمت مقرر کر دی ہے۔ کمیشن اپنی ریٹ لسٹ کے مطابق ہی امیدوار کے اخراجات کا اندازہ لگائے گا۔ دراصل انتخاب کے دوران امیدواروں لاکھوں کروڑوں روپے خرچ کردیتے ہیں، لیکن اب ایسا ممکن نہیں ہوسکے گا۔ انتخابی کمیشن کی طرف سے امیدواروں کے ہر خرچ پر نظر رکھی جائے گی۔ ضلع انتخابی افسر کی طرف سے ہر امیدوار کے خرچ کی مانیٹرنگ کا انتظام کیا جائے گا۔ انتخابی کمیشن نے انتخابات کے دوران استعمال ہونے والے سامان کی ایک ریٹ لسٹ تیار کی ہے۔ اس ریٹ لسٹ کے مطابق ایک پلاسٹک کرسی 5 روپے، پائپ کی کرسی 3 روپے، وی آئی پی کرسی 105 روپے، لکڑی کی ٹیبل 53 روپے، ٹیوب لائٹ 10 روپے، ہیلوجین 500 واٹ 42 روپے، 1000 واٹ 74 روپے، وی آئی پی صوفا سیٹ 630 روپے فی روز کے حساب سے جوڑا جائے گا۔ اسی طرح انتخابی پروگرام کے دوران کھانے کی چیزوں پر بھی انتخابی کمیشن کی نظر رہے گی۔ اس میں آم کے لیے 63 روپے، کیلا کے لیے 21 روپے، سیب کے لیے 84 روپے، انگور کے لیے 84 روپے فی کلو رقم طے کی گئی ہے۔ آر او پانی کے 20 لیٹر والے بوتل کے لیے 20 روپے اور کولڈ ڈرنک-آئسکریم کے لیے پرنٹ ریٹ جوڑے جائیں گے۔ گنے کا رس ہر چھوٹا گلاس 10 روپے، برف کی سلّی 2 روپے اور ہر پلیٹ کھانے پر 71 روپے مقرر کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ پلاسٹک جھنڈا 2 روپے، کپڑے کا جھنڈا 11 روپے، اسٹیکر چھوٹا 5 روپے، پوسٹ 11 روپے، کٹ آو؟ ٹ ووڈن، کپڑا اور پلاسٹک کے 53 روپے فی فیٹ، ہورڈنگ 53 روپے، پمفلٹ 525 روپے فی ہزار کے حساب سے خرچ امیدوار کے کھاتے میں جوڑا جائے گا۔ انتخابی کمیشن کی ریٹ لسٹ پر مزید نظر ڈالی جائے تو امیدوار 5 سیٹر کار پر روزانہ 2625 روپے، منی بس 20 سیٹر پر 6300 روپے، 35 سیٹر بس پر 8400 روپے خرچ کر سکتے ہیں۔ ٹیمپو کا ریٹ 1260 روپے، ویڈیو ویب کا 5250 روپے، گاڑی ڈرائیور کے لیے 630 روپے روزانہ کے حساب سے امیدوار خرچ کر سکتے ہیں۔ انتخابی کمیشن کی ریٹ لسٹ کے مطابق امیدوار چائے 5 روپے، کافی 13 روپے، سموسا 12 روپے، رس گلہ 210 روپے کلو کے حساب سے خرید سکتا ہے۔ اس کے علاوہ مزید کئی چیزیں ہیں جس کی قیمت انتخابی کمیشن نے طے کردی ہیں۔

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر معاشرہ کی اصلاح ناممکن ہے

پربھنی میں جمعیۃ علماء کے جلسہ سیرت النبی واصلاح معاشرہ سے علماء کرام کے ایمان افروز بیانات

پربھنی (نامہ نگار) اسلامی تعلیم کا بنیادی مقصد انسانی معاشرے کی اصلاح کرنا ہے، اور اس طرح اصلاح کرنا ہے کہ دنیا میں تمام انسان امن و امان کی زندگی بسر کریں اور اس طرح زندہ رہیں کہ اخلاق کا دامن کبھی ہاتھ سے نہ چھوٹے اور آخرت کی لامتناہی زندگی کے لیے پورے اخلاق وتقویٰ کے ساتھ تیاری کریں کہ راضی ہو جائے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ کی سیر؟ و اخلاق واسوہ حسنہ کو اختیار کئے بغیر ہم معاشرہ کی اصلاح کا تصور نہیں کرسکتے، ہمیں اہل علم کی نگرانی میں اسلامی تعلیمات کا مطالعہ کرنا چاہئے، موجودہ حالات میں یہ بات دیکھنے میں آرہی ہے کہ نوجوان علماء وبڑوں کی نگرانی کے بغیر مطالعہ کرنے کا مزاج بنا رہے ہیں جس سے نوجوان نسل بجائے استفادہ کرنے کے نقصان اٹھا رہی ہے، اس لئے ہمیں ان حالات میں سنجیدگی کے ساتھ اپنی اصلاح کی فکر کرنے کی اشد ضرورت ہے، ان زریں خیالات کا اظہار اجلاس کے مہمان خصوصی حضرت مولانا محمد عرفان قاسمی صاحب مبلغ دار العلوم دیوبند نیشا لیمار فنکشن ہال پربھنی میں منعقدہ جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم و اصلاح معاشرہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا، مولانا موصوف نے اپنے مفصل خطاب میں فرمایا کہ اسلامی تعلیم کا یہ بنیادی مقصد صرف اس طرح سے حاصل ہوسکتا ہے کہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہم رسول اکرم صلی آ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی پیروی کرتے ہوئے یہ معلوم کریں کہ حضور صلی؟ علیہ وسلم نے معاشرے کی اصلاح کس طرح کی تھی۔ اس موقع پر مولانا حافظ ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ آج ملک کے حالات اور خصوصاً مسلمانوں کے حالات کو دیکھتے ہوئے یہ ہم سب کے لیے ضروری ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو اپنائیں اسی میں دنیا و آخرت کی فلاح و کامیابی کا راز مضمر ہے، مولانا نے مزید فرمایا کہ جمعیۃ علماء وقت کے نزاکت کو سمجھتے ہوئے امت مسلمہ کی رہبری رہنمائی کرنے والی جماعت ہے، ہم کبھی جذبات کی رو میں بہہ کر فیصلہ نہیں کرتے، قاری شمس الحق صاحب قریشی (صدر جمعی؟ علماء مرہٹواڑہ) نے اپنی صدارتی خطاب میں فرمایا کہ اصلاح معاشرہ مہم کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ مسلمان شریعت اسلامیہ کا مکمل پابند بن جائے، مفتی عبدالرحمٰن صاحب اشرفی (جنرل سکریٹر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے سماج کی اصلاح نبی ﷺ کی سیرت کے بغیر ممکن نہیں ہے، مولانا عبدالجلیل صاحب تابش ملی صاحب (نائب صدر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ اور سنتوں پر عمل کرنے کی ترغیب دی۔ اجلاس کا آغاز مفتی محمد مبین ندوی (نائب صدر مدرس معہد العلوم الاسلامیہ) کی تلاوت کلام پاک س ہوا، حافظ محمد عاقب بن محمد حمایت متعلم خصوصی ثانی عالمیت معہد العلوم الاسلامیہ نے بارگاہ رسالت میں نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا، مولانا محمد صادق صاحب ندوی (صدر جمعیۃ علماء ضلع پربھنی) نیا اجلاس کے اغراض و مقاصد پر گفتگو کرتے ہوئیا پنے منفرد لب ولہجہ میں تمہیدی کلمات پیش کئے، اس کے بعد مولانا آبان صدیقی صاحب (سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع اورنگ آباد) نے جمعیۃ علماء ہند کی تاریخ وخدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ جمعیۃ علماء وہ جماعت ہے جو ہر وقت مسلمانوں کے مسائل کو لے کر فکرمند رہتی ہے، اسی سلسلہ میں دس روزہ اصلاح معاشرہ کی یہ مہم چلائی جارہی ہے، اجلاس میں ضلع وشہر کے علماء کرام، ذمہ داران جمعیۃ، ائمہ مساجد اور دانشوران ومعززین شریک تھے، مولانا محمد نعمان انور ندوی کارگزار صدر جمعیۃ علماء شہر پربھنی نے کلمات تشکر پیش کئے اور مولانا حافظ ندیم صدیقی صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی رقت آمیز دعا پر جلسہ کا اختتام عمل میں آیا۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں مولانا محمد صادق ندوی صدر جمعیۃ علماء ضلع پربھنی، مدثر خان نصیر خان جنرل سکریٹر جمعیۃ علماء ضلع پربھنی، سید اسحاق سیٹھ، نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع پربھنی، حافظ وقاری مہذب الدین نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع پربھنی، قاضی شریعت مفتی سعید انور قاسمی، محمد مشتاق فرقانی ناظم تنظیم جمعیۃ علماء شہر پربھنی، مولانا محمد نعمان انور ندوی کارگزار صدر جمعیۃ علماء شہر پربھنی، حافظ سید ارشاد فرقانی، مفتی عبدالبصیر ندوی، عبدالباسط سر، معہد العلوم الاسلامیہ کے طلباء واساتذہ نے انتھک جدوجہد کی۔

تلنگانہ میں طالبہ کی خودکشی، کانگریس ریاستی حکومت پر حملہ آور 'اقتدار سے باہر کردیں گے نوجوان'

نئی دہلی: تلنگانہ میں ریاستی پبلک سروس کمیشن کے امتحان میں بار بار التوا اور بے ضابطگیوں کی وجہ سے 23 سالہ طالبہ کی مبینہ خودکشی کے بعد ریاست کی سیاست میں ہلچل نظر آ رہی ہے۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے ہفتہ کو تلنگانہ میں برسر اقتدار بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ کے چندر شیکھر راو؟ حکومت کی بے حسی سے ریاست کے ہزاروں نوجوان مایوس اور ناراض ہیں اور وہ اسے یقینی طور پر اقتدار سے بے دخل کریں گے۔ کھڑگے نے ایک پوسٹ میں کہا، ''تلنگانہ میں ایک 23 سالہ طالبہ کی خودکشی سے صدمہ اور گہرا دکھ ہوا، جس نے کمیشن کے امتحانات میں بار بار ملتوی ہونے اور بے قاعدگیوں کی وجہ سے اپنی زندگی کا خاتمہ کرنے کا سخت قدم اٹھایا۔'' انہوں نے کہا کہ غم اور غصے کے اس وقت میں، "ہماری تعزیت میری پراویلیکا کے خاندان کے ساتھ ہیں۔'' حیدرآباد کے آر ٹی سی چوراہے پر اس وقت کشیدگی پھیل گئی جب گروپ 2 کی ایک امیدوار نے جمعہ کی رات تقریباً 8:35 بجے اپنے ہاسٹل میں چھت کے پنکھے سے لٹک کر خودکشی کر لی۔ معاملہ اس وقت مزید بڑھ گیا جب آس پاس کے طلباء اور امیدواروں نے دعویٰ کیا کہ خودکشی کی وجہ 30 نومبر کو ہونے والے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر گروپ 2 کا امتحان ملتوی کرنا ہے۔ ہزاروں طلبہ وہاں جمع ہو گئے اور متوفی پراویلیکا کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال لے جانے کی اجازت نہیں دی۔ اس کے بعد پولیس نے حالات پر قابو پانے کے لیے لاٹھی چارج کیا اور پھر متوفی طالبہ کی لاش کو اسپتال لے جایا گیا۔ ریاست میں اپوزیشن جماعتوں کے قائدین موقع پر پہنچے اور خودکشی کو بی آر ایس حکومت کی طرف سے کیا گیا قتل قرار دیا۔ دریں اثنا، پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ طالبہ نے ذاتی وجوہات کی بنا پر خودکشی کی ہے۔

10 سالوں میں 'بھاجپا رشتہ دار سمیتی' نے تلنگانہ کو تباہ کردیا

راہل گاندھی کا بی آر ایس پر شدید حملہ

حیدرآباد: 14/اکتوبر (ایجنسیز) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے تلنگانہ میں مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے والی ایک طالبہ کی مبینہ خودکشی معاملے پر ریاست کی بی آر ایس حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ہفتہ کے روز راہل گاندھی نے تلنگانہ کی کے. چندر شیکھر راو؟ حکومت پر حملہ آور رخ اختیار کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ بی آر ایس دراصل 'بھاجپا رشتہ دار سمیتی' ہے اور بی جے پی نے مل کر اس ریاست کو تباہ کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کر رہی 23 سالہ لڑکی نے حیدرآباد کے اشوک نگر واقع اپنے ہاسٹل کے کمرے میں مبینہ طور پر پھندا لگا کر خودکشی کر لی۔ اس کے بعد مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کر رہے امیدواروں نے علاقے میں زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس واقعہ کے بعد تلنگانہ کی بی آر ایس حکومت کو اپوزیشن پارٹیوں کی شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس خودکشی معاملے پر راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ پوسٹ میں انھوں نے لکھا ہے کہ ''کل حیدرآباد میں ایک طالبہ کی خودکشی کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ یہ خودکشی نہیں، قتل ہے- نوجوانوں کے خوابوں کا، ان کی امیدوں اور خواہشات کا۔'' پھر وہ لکھتے ہیں ''تلنگانہ کا نوجوان آج بے روزگاری سے پوری طرح ٹوٹ چکا ہے۔ گزشتہ 10 سالوں میں بھاجپا رشتہ دار سمیتی-بی آر ایس اور بی جے پی نے مل کر اپنی نااہلی سے ریاست کو تباہ کر دیا ہے۔'' اپنے پوسٹ میں راہل گاندھی نے ریاست میں کانگریس حکومت تشکیل پانے پر اہم پیش رفت کی یقین دہانی بھی کی ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ''تلنگانہ میں کانگریس کی حکومت جاب کیلنڈر جاری کرے گی، 1 ماہ میں یو پی ایس سی کے طرز پر ٹی ایس پی ایس سی کی ازسرنو تشکیل کرے گی اور ایک سال کے اندر 2 لاکھ خالی سرکاری عہدوں کو بھرے گی۔ یہ گارنٹی ہے۔''

اقوام متحدہ نے فلسطین میں بڑے پیمانے پر نسل کشی کا خدشہ ظاہر کردیا

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کے ماہرین نے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ فلسطین میں بڑے پیمانے پر نسل کشی کا خدشہ ہے۔ تفصیلات کے مطابق اسرائیل کی جانب سے غزہ پر بے تحاشہ بمباری جاری ہے اور اب تک ہزاروں کی تعداد میں فلسطینی اور معصوم بچے شہید ہوچکے ہیں۔ اس صورتحال میں اقوام متحدہ کے ماہرین نے فلسطین میں وسیع پیمانے پر نسل کشی کے حوالے سے خبردار کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ماہرین کا کہنا ہے کہ فلسطین میں نسل کشی کی نئی مثال قائم ہوسکتی ہے۔ ماہرین نے مطالبہ کیا کہ عالمی برادری فوری جنگ بندی کے اقدامات کرے۔ انسانی حقوق ماہرین نے کہا کہ فلسطین اور اسرائیل کی صورتحال خطرناک حد تک پہنچ چکی ہے، صورتحال 1948 اور 1967 جیسی ہوسکتی ہے۔

M. 9923951742, 8888903649

فی سبیل اللہ

ثانیہ مریم

پیامات سینٹر

شیخ عبدالستار

نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔

مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔

ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

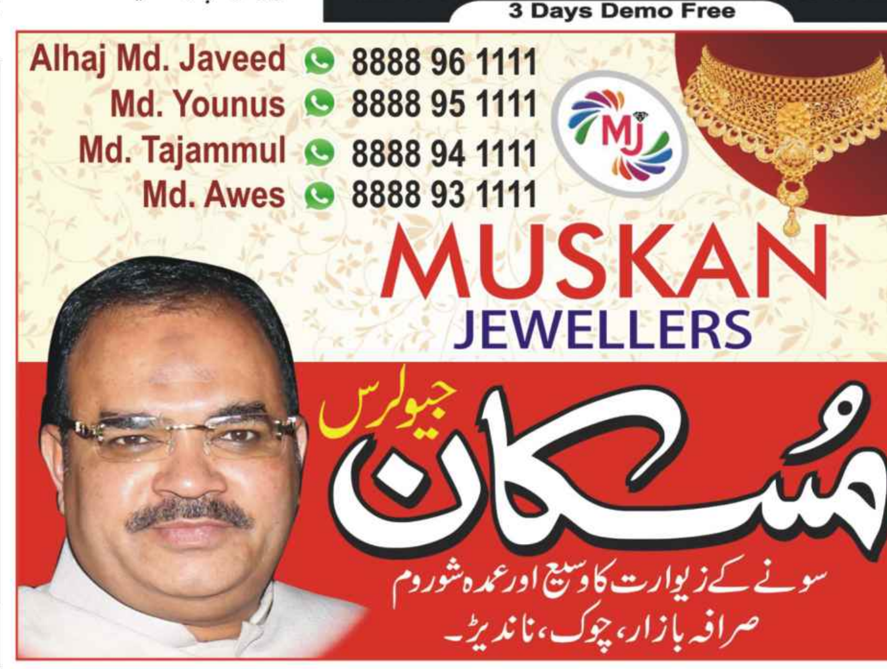

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔